پاکستانی دینی مدارس کا ترجمان

وفاق ٹائمز

15 روزہ

جلد 1
شمارہ 2

یکم تا ۱۵ رجب ۱۴۴۱ھ، ۱۳ فروری تا ۲۷ فروری ۲۰۲۱ء

مینجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی، چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

wifaqtimes.ur@gmail.com

توبہ، دعا اور تضرع وزاری سے گناہوں کی وجہ سے آنے والے عذاب بھی ٹل جاتے ہیں

حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ عقل عظیم نعمت اور ثواب وعقاب کا معیار ہے۔ عقل مند پر دینی احکام لاگو ہوتے ہیں، پاگل پر نہیں لیکن انسانی ہدایت کے لئے عقل کو کافی نہیں سمجھا گیا بلکہ انبیاؑ اور دیگر ہادیان حق بھی بھیجے گئے۔ سورہ مبارکہ فرقان نز کے آخری حصے میں "عِبادالرحمن" یعنی اللہ کے حقیقی بندوں کی دس صفات بیان کی گئی ہیں۔ جن میں تکبّر کا نہ ہونا، جاہلوں سے بحث سے اعراض کرنا، رات کا کچھ حصہ اللہ کی عبادت میں گزارنا، جہنم کے عذاب سے بچنے کی دعا کرتے رہنا، خرچ میں اعتدال ومیانہ روی، خُدا کے مقابلہ میں کسی کو نہ لانا۔ حضرت ابراہیمؑ اور ذکریاؑ نے بڑھاپے میں بھی اللہ سے اولاد طلب کی، کسی کو ناحق قتل نہ کرنا، زِنا سے دُوری، جھوٹ، غنا وغیرہ جیسی محفلوں سے اجتناب، خرافات کی محفلوں سے کنارہ کشی، آیاتِ الٰہی سن کر دل سے قبول کر کے سجدے میں گرنا۔ یہ دعا کرتے رہنا کہ ایسی بیوی، بچے دے جو سیرت وکردار میں سب کے لئے قابلِ تقلید نمونہ ہوں۔ ایسے لوگوں کے لئے جنت میں جگہ ملے گی۔

حضرت امام حسینؑ کے خادموں کا شعائرالٰہیہ کی بقاء اور اس کی تعظیم میں بڑا کردار ہے

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ حافظ بشیر حسین نجفی نے مرکزی دفتر نجف اشرف میں نجف اشرف کے قبائل کے سربراہان اور حضرت امام حسینؑ کے خادموں پر مشتمل وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان سے کہا کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے خادموں کا شعائرالٰہیہ کی بقاء اور اس کی تعظیم میں بڑا کردار ہے اور اس کا اجر بھی عظیم ہے جسکا احصاء نہیں کیا جاسکتا۔ شعائر حسینیہ کو باقی رکھنا دین کو باقی رکھنا ہے اور شعائر حسینیہ کی تعظیم تقرب الٰہی کے اعلیٰ مراتب میں ہے اس لئے کہ حضرت امام حسینؑ کی نہضت مبارک دین الٰہی کی تعظیم اور امت مسلمہ کی اصلاح کے لئے تھی۔

حضرت علیؑ کی حیات طیبہ مسلمانان عالم کے لئے نمونہ عمل ہے

حضرت علیؑ کی حیات طیبہ مسلمانان عالم کے لئے نمونہ عمل ہے ہم سب کو چاہیے کہ ہم اس کو اپنائیں، صبر وتحمل اور عمل واستقامت کا دامن تھام کر آپ کی تعلیمات کی روشنی میں آپ کے بتائے ہوئے نظام کی روشنی میں معاشرے کی تشکیل کے لئے کوشاں رہیں تاکہ انسانیت کو فلاح ونجات سے ہمکنار کیا جاسکے۔ مسلمانان عالم بالخصوص مسلمانان پاکستان جشن ولادت امامؑ نہایت تزک واحتشام سے منائیں اور مولود کعبہ کے افکار و اقوال کی روشنی میں اتحاد و وحدت کا مظاہرہ کریں اور پاکستان کو عالم اسلام کی خواہش کے مطابق ایک مکمل اسلامی فلاحی ریاست میں ڈھالنے کے لئے اپنا کردار ادا کریں تاکہ پاکستان کے دشمن اور پاکستان میں موجود ان کے آلہ کاروں کی وطن عزیز کے خلاف تمام تر سازشیں ناکام ہوجائیں۔

ولایت علیؑ کا نفاذ حقیقی اسلامی معاشرے کے قیام کی ضمانت ہے

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام کے یوم ولادت کے موقع پر محبان اہلبیت اطہار علیہم السلام کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ انصاف پسند اور باوقار معاشرے کی تشکیل کے لیے فکرِ علی علیہ السلام سے استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ولایت علی ع کا نفاذ حقیقی اسلامی معاشرے کے قیام کی ضمانت ہے۔ اگر مسلم حکمران مولا متقیان کی جرات وافکار پر عمل پیرا ہوتے تو آج طاغوت و استعمار کے سامنے امت مسلمہ کو خجالت کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ انہوں نے کہا کہ ولایت علی ع زبان سے وصی رسول اللہ کے اقرار کا نام نہیں بلکہ ایسے اسلامی نظام کے قیام کے لیے عملی جدوجہد کا نام ہے جس میں سماجی وطبقاتی تفریق کی بجائے منصفانہ اصول رائج ہوں۔ جہاں طاقت کی بالادستی کی بجائے الٰہی قوانین کی حکمرانی ہو۔

پاکستان ایٹمی طاقت ہے اور دنیا میں خاص کرامت مسلمہ میں اس کا ایک مقام ہے

شیعہ علما کونسل پاکستان کے مرکزی سیکریٹری جنرل علامہ عارف حسین واحدی نے سرینا ہوٹل میں منعقدہ عظیم الشان علماء مشائخ کانفرنس میں شرکت کی اور خطاب میں کہا کہ پاکستان جیسا عظیم ملک اسلام کے نام پر انگلستان کے استعمار اور انڈیا سے جدا ہوکر دنیا کے نقشے پر ایک خوبصورت اضافہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کا کرم اور قوم کا اتحاد تھا جس وجہ سے اقوام عالم میں ہمارا مقام بنا۔ پوری دنیا اور خاصکر برصغیر پاک وہند میں اولیاء کرام، مشائخ عظام اور علما کرام کا امن واخوت اور بھائی چارے کو فروغ دینے میں عظیم اور تاریخی کردار رہا ہے۔ ریاست مدینہ کے تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مشائخ عظام اور علما کرام سے راہنمائی لی جائے اور مشاورت کا عمل مسلسل رہے۔

محاصرے کے باعث یمن انسانی المیے سے روبرو ہے

یمن کے المسیرہ ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق سعودی اتحاد، یمن کی آئل مصنوعات کی منتقلی میں مسلسل رکاوٹ پیدا کر رہا ہے جس سے یمنی عوام پر نہایت منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں اور یہ صورتحال اس ملک میں انسانی المیے پر منتج ہوئی ہے۔ مذکورہ رپورٹ کے مطابق یمن میں یہ ایسی خطرناک حالت، اقوام متحدہ کی خاموشی کا نتیجہ ہے۔ اس وقت بھی یمن کے تقریبا پندرہ آئل ٹینکر سعودی اتحاد نے روک رکھے ہیں۔ یمن کی آئل کمپنی کا کہنا ہے کہ سعودی اتحاد، الحدیدہ کی بندرگاہ پر یمن بحری جہازوں پر لدا مال بھی خالی کرنے کی اجازت نہیں دے رہا ہے تاکہ یمنی عوام پر زیادہ سے زیادہ دباؤ پڑے اور ان کے مسائل ومشکلات میں مزید اضافہ ہو۔ یمن میں ایندھن کا فقدان اس ملک کے مختلف علاقوں میں غذائی اشیا اور دواؤں کی شدید قلت کا باعث بن گیا ہے۔ یمن پر سعودی اتحاد کی جارحیت کے نتیجے میں اب تک یمن کے سترہ ہزار سے زائد یمنی شہری شہید اور دسیوں ہزار زخمی اور لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں۔

انقلاب اسلامی انسانیت کے لئے آزادی اور حریت کا پیغام ہے

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل اور مہتمم اعلیٰ جامعۃ المنتظر لاہور نے انقلاب اسلامی ایران کی 42ویں سالگرہ کے موقع پر رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای، اور ایرانی عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ انقلاب اسلامی ایران کے قائد اور رہبر حضرت امام خمینی نے انقلاب برپا کرتے وقت اسلام کے زریں اصولوں اور پیغمبر اکرم کی سیرت و سنت کے درخشاں پہلوؤں سے ہر مرحلے پر رہنمائی حاصل کی۔ جس طرح رحمت اللعالمین کے انقلاب کا سرچشمہ صرف غریب اور کمزور لوگ تھے، اسی طرح امام خمینیؒ کے انقلاب کا سرچشمہ بھی مستضعفین ہی تھے۔ امام خمینیؒ کی نہضت اور تحریک اب عالمی انقلابی تحریک بن چکی ہے جس سے شیاطین عالم خوف زدہ ہیں، آپؒ نے امام زمانہؑ کے عالمی اسلامی انقلاب کے لئے راہ ہموار کی۔ جس کے باعث دنیا بھر کی طاغوتی قوتیں خوف زدہ ہوگئیں، کیونکہ انہیں اپنا اقتدار باطل زوال پذیر نظر آرہا ہے۔

ایف اے ٹی ایف کے حوالے سے انڈیا کی سازشوں کو ناکام بنانے پر حکومت کو مبارکباد دیتا ہوں

اطمینان ہے مجھے کہ اگر ایف اے ٹی ایف میں ہم گرے لسٹ (greylist) سے نارمل اس میں آ جائیں گے تو ہمارے ڈالرز کی قیمت بھی بہت نیچے آ جائے گا

علامہ ڈاکٹر شبیر میثمی نے کہا کہ ہم دیکھ رہے ہیں اس وقت کہ انڈیا الگ الگ طریقوں سے پاکستان کے خلاف سازش کر رہا ہے۔ یہ ٹھیک ہے کل وہ ایک سیز فائر لائن کو کنٹریک پھر سے سائن ہوا، باتیں ہوئیں، خوشی کی باتیں ہیں، لیکن یاد رکھئے گا شیطان شیطان ہوتا ہے۔ وہ ایک طرف سے آپ کو خوش کر رہا ہوتا اور دوسری طرف سے آپ کو ٹانٹ (taunt) کر رہا ہوتا ہے۔ میں ذمہ داروں سے کہتا ہوں یہ جو ایف اے ٹی ایف میں انڈیا نے کیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو عزت دی، اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ اور اللہ سے مدد مانگیں کہ ہندوستان کی سازشیں افغانستان کی طرف سے داخل ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔ ہمارے بہت سے فوجی جوان مارے جا رہے ہیں۔ آپ دیکھئے۔ جس اے پی ایس والے کو آزاد کیا تھا اس کی بات بھی ہم نے بہت عرصہ پہلے کی تھی۔ کل کے اخباروں میں پڑھ لیجئے کہ کیا آیا تھا،

کہ جناب ان فوجیوں کو سزا دی گئی جنہوں نے اس کو آزاد کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے تھوڑا تھوڑا ہمیں بھی معرفت کا دروازہ کھول کر دیا ہے کہ بول دیا کرو چیزیں۔ ہم حکومت سے، چیف جسٹس سے، فوج کے سربراہ سے کہتے ہیں: عوام جو ہے آپ کی مخلص ہے۔ آپ اگر عوامی طاقت کے ساتھ آگے بڑھیں گے تو دنیا کی کوئی طاقت آپ کو تنگ نہیں کر سکتی۔ لیکن عوام بجلی کے پریشر میں، عوام گندم کے پریشر میں، عوام بچوں کی فیس۔۔۔۔ یعنی اس وقت اگر صبح سے شام تک میرے پاس فون آتے ہیں، مثلاً پچاس فون اگر میرے پاس آتے ہیں میرے دو فون نمبرز پر تو پچیس سے تیس فون یہی ہوتے ہیں کہ فیس نہیں ہے، بجلی کے بل نہیں ہیں، کرایہ نہیں دے سکتے ہیں۔ اگر یہ فائدے جو پاکستان کو ہو رہے ہیں، اگر یہ عوام تک پہنچا دیئے جائیں تو اس عوام کے دل سے دعا نکلے گی۔ عوام کے دل بہت سادہ ہوتے ہیں۔ عوام کو یہ نہیں ہوتا ہے کہ جناب ہمیں وہ مل جائے جو نہیں ملا ہوا ہے۔

یوم ولادت امیر المومنین ع اور والد کے دن کی مناسبت سے کتاب "والد کی تکریم" کی رونمائی

حضرت علی (ع) کے یوم ولادت اور والد کے دن کی مناسبت سے اسلام آباد کے شہر راولپنڈی میں قائم خانہ فرہنگ ایران میں اردو زبان میں لکھی گئی کتاب "والد کی تکریم" کی کتاب کی رونمائی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ادیبوں، شعرا، یورنیورسٹی کے پروفیسرز، فارسی زبان میں دلچسپی رکھنے والوں اور اہل بیت (ع) سے محبت کرنے والوں نے حصہ لیا تھا۔

اس موقع پر پاکستان میں تعینات ایرانی ثقافتی قونصلر "احسان خزاعی" نے حضرت علی (ع) کے یوم ولادت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہر شاعر کی نظموں میں عوام اور سامعین میں بیداری کے احساس کو بیدار کرنے کی صلاحیت ہونی ہوگی؛ جس طرح علامہ اقبال کی نظموں نے لوگوں کو بیدار کیا اور اس لیئے وہ ہمیشہ کیلئے لوگوں کے دلوں میں زندہ ہے۔

نہج البلاغہ امام علیؑ کی عظیم شخصیت کا عکس تمام نما ہے

حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے حسینی امام بارگاہ کھوکھر گوٹھ ضلع لاڑکانہ میں جشن مولود کعبہ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی رہنما علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا ہے کہ حضرت امیر المومنین علی المرتضی علیہ السلام کی ذات گرامی عالم انسانیت کے لیے نمونہ عمل ہے۔ آپ کی ذات گرامی میں زہد و تقوی علم اور حلم رحمدلی سخاوت اور شجاعت سمیت تمام انسانی صفات اور کمالات جمع تھیں۔ آپ کی ولادت باسعادت خانہ کعبہ میں ہوئی۔ اور یہ اعزاز کائنات آپ کے علاوہ کسی کو نہ ملا۔

تحریک پیروان ولایت سکردو کے تحت تربیتی وفکری اور علمی کلاسز کے بعد تقریب تقسیم انعامات

تحریک پیروان ولایت سکردو تربیتی فکری اور علمی کلاسز کے انعقاد کے بعد تقریب تقسیم انعامات کا عظیم الشان پروگرام الہادی سکول اینڈ گرلز کالج سکردو میں انعقاد کیا گیا۔ جس میں شیخ ذوالفقار علی انصاری اور شیخ عارف تابی نے خطاب کیا اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا ساتھ ہی پوزیشن لینے والے طلاب کو مبارک باد پیش کی۔

موصوف نے اپنے خطاب میں بیان کیا کہ لوگوں کی تین قسمیں ہیں ایک گروہ وہ جو کبھی بھی کار خیر کے لیے تیار نہیں ہوتا ہے۔ دوسرا گروہ وہ ہے جو کار خیر کے لیے قدم اٹھانے والوں کو عمل خیر سے روکتا ہے۔ اور تیسرا گروہ وہ ہے جو کار خیر انجام دینے میں دسروں پر سبقت لے جاتے ہیں۔ یقیناً اس کلاسز کے لیے قدم اٹھانے والے اسی تیسرے گروہ کے مصادیق میں سے ہیں۔ انکے بعد حجۃ الاسلام عارف تابی نے خطاب کرتے ہوئے مہمان علمائے کرام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ دین علم کے ساتھ تربیتی امور کی تاکید کرتا ہے۔ تربیت کے بغیر علم

انسان کے لیے وبال جان بن جاتا ہے۔ لہذا ان تربیتی کلاسز میں شرکت کرنے والے طلاب خراج تحسین کے مستحق ہیں۔

آخر میں نتائج کا اعلان کیا گیا اور پوزیشن ہولڈرز کو انعامات سے نوازا کیا گیا۔

ثقافتی یلغار کا مقابلہ کرنے کیلئے نوجوانوں کی فکری تربیت ضروری ہے، ڈاکٹر ثاقب اکبر

اسلام ایک ایسا دین ہے جس کی بنیاد فطرت کے اصولوں پر رکھی گئی، یہی وجہ ہے کہ اسلام کے اصول و قواعد رہتی دنیا تک کیلئے بنائے گئے اور یہ ہر دور میں اپنی جگہ بنا لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں کلیسا کے حصار سے انسان نکلا تو سائنس نے ترقی کے بے مثال زینے طے کئے، اہل کلیساء کے رویے اور جمود نے انسان کو اہل کلیسا اور دین سے دور کر دیا۔ ہمارے معاشرے میں بھی کوشش کی گئی کہ اسلام کو جمود کا شکار کر دیا جائے، مگر اسلامی ارتقاء نے اپنا راستہ خود بنایا۔

مرحوم ڈاکٹر جلال الدین رحمت انڈونیشیا میں وحدت وتقریب مذاہب اسلامی کے سرگرم مبلغین میں سے تھے، ناظم اعلیٰ جامعۃ المنتظر لاہور

حوزہ علمیہ مدینۃ العلم کوپن ھیگن ڈنمارک کے مدیر اور ناظم اعلیٰ جامعۃ المنتظر لاہور حجت الاسلام والمسلمین سید مرید حسین نقوی، اساتذہ کرام اور انتظامیہ کی جانب سے تعزیتی پیغام میں کہا کہ انڈونیشیا میں شیعیت کی بنیاد رکھنے والے اور انجمن اہلبیتؑ انڈونیشیا کے سربراہ ڈاکٹر جلال الدین رحمت صاحب دارفانی سے دار بقا کی طرف انتقال کر گئے ہیں آپکی وفات پر تمام مومنین ومومنات، علماء کرام، مراجع اعظام، بالخصوص مقام معظم رہبری اور بلاخص امام زمانہ (عج) کی خدمت میں تسلیت وتعزیت عرض کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پروفیسر رحمت مشرقی ایشیاء خصوصاً انڈونیشیا میں وحدت وتقریب مذاہب اسلامی کے سرگرم مبلغین میں سے ایک تھے۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ رب العزت چہاردہ معصومین (ع) کے صدقے میں مرحوم کو جوار سید الشھد (ع) میں اعلی مقام عطا فرمائے اور ان کے صغیرہ وکبیرہ گناھوں کو معاف فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آپ تمام احباب سے گزارش ہے کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لیے سورہ فاتحہ پڑھ کر مرحوم کی روح کوشاد فرمائیں۔

امیر المومنینؑ نے اپنی پوری زندگی عدل وانصاف کے احیاء میں بسر کی، علامہ ڈاکٹر سید محمد نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے مرکزی رابطہ سیکٹری اور جامعہ مدینۃ العلم اسلام آباد کے مدیر نے آج پاکستان میں 13 رجب کی مناسبت سے اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ آج اس عظیم امام کی ولادت ہے جس نے دنیا میں نظام عدل کا احیاء کیا اور اس نظام کو رائج کرنے کے لیے ہر قسم کی قربانی کو پیش کیا ان سے مخالفت کی وجہ ان کا عدل تھا ایسا عظیم امامؑ جس کی ولادت کعبہ میں ہوئی اور شہادت مسجد میں ایسے دو مکان جن کی نسبت خدا سے ہے جب آپ علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ آپ کی فضیلت میں کئی آیات نازل ہوئی آپ کو کونسی آیت پسند ہے تو آپ نے سورہ مبارکہ رعد کی آخری آیت کو تلاوت فرمایا وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا کہتے ہیں تو کسی طرح رسول نہیں ہے اے رسول آپ ان سے کہہ دیں

میرے درمیان اور تمھارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے اور وہ شخص بھی گواہ ہے جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔ سائل نے پوچھا مولا اتنی آیات میں سے سب سے زیادہ یہ کیوں پسند ہے تو فرمایا یہاں اللہ نے رسالت کے گواہ کے طور پر اپنے بعد میرا نام لیا ہے۔

دعا ہے کریم اللہ مولود دین رجب کے صدقہ میں تمام عالمین انسانیت اور بالخصوص عالم تشیع کی تمام مشکلات حل فرمائے اور سیرہ امیر المومنین کو سمجھنے اور اس پہ عمل پیرا ہونے کی توفیق عنایت فرمائے۔

حضرت علیؑ کی سیرت طیبہ حکمرانوں کیلئے ایک بہت بڑا درس ہے، مرکزی صدر عارف حسین

13 رجب المرجب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا یومِ ولادت ہے دنیا میں اس روز کی نسبت سے جشن کی تقریبات کا عقیدت و احترام سے انعقاد کیا جاتا ہے اور اس دن کو یومِ پدر سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔ امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے زیر اہتمام پاکستان بھر میں ولادت حضرت علی کے موقع خصوصی سیمینار اور جشن کی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ تنظیم کے مرکزی دفتر میں جشن کی ایک تقریب سے مرکزی صدر عارف حسین نے خطاب کیا۔

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے مرکزی صدر عارف حسین علی جانی نے ولادت امیر المومنین حضرت امام علی کے موقع پر لاہور مرکزی دفتر میں منعقدہ تقریب سے گفتگو کے دوران امام علی کے اسوہ حسنہ کو کامل مصداق بتاتے ہوئے کہا ہے کہ آپ کی سیرت طیبہ تمام انسانوں کیلئے درس کی حیثیت رکھتی ہے کہ حضرت علی غریبوں اور فقیروں کے مددگار تھے، حضرت علی یتیموں کے باپ ہیں اور رات کی تاریکی میں ان کیلئے کھانا لے کر جاتے تھے یہ عمل معاشرے کے حکمرانوں کیلئے ایک بہت بڑا درس ہے۔ انہوں نے مظلومین کی حمایت اور ظالمین کی مخالفت درس علوی قرار دیتے ہوئے کہا کہ عالم اسلام کو حضرت علی کی سیرت طیبہ سے درس لیتے ہوئے دنیا بھر کے مسلمانوں کو مظلومین کی حمایت اور عالم کفر کے خلاف متحد ہوجانا چاہیئے۔ مرکزی صدر کا مزید کہنا تھا کہ حضرت علی ایک جامع شخصیت کے مالک تھے آپ کی شخصیت پیغمبر اکرم کی تربیت کا معجزہ ہے۔ حضرت علی کی امیر المومنین کی نظر میں انسانی معاشرہ وہ معاشرہ ہے جو انسانی اقدار اور الٰہی صفات پر مبنی ہو اور اس میں انسانی زندگی ترقی اور ارتقا کی طرف گامزن رہے چاہے وہ انفرادی اعتبار سے ہو یا اجتماعی لحاظ سے ہمارے لئے بہترین رہنما اصول ہے۔

ہمیں امام زمانؑ کا سچا پیرو کار بننے کی ضرورت ہے، علامہ شیخ محسن نجفی

جشنِ ولادتِ مولا علی علیہ السلام و دستار بندی طلاب جامعۃ الکوثر اسلام آباد میں یومِ ولادتِ باسعادت حضرت امیر المومنین علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام کے پرمسرت موقع پر ایک شاندار و پُر وقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ شیخ الجامعہ مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی نے شرکاء تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے فارغ التحصیل طلباء کو اخلاص عمل اپنانے اور حضرت امام زمان عجل اللہ فرجہ الشریف کا سچا پیروکار بن جانے پر زور دیا آپ نے کہا کہ جامعۃ الکوثر پر حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کا خاص لطف ہے جس کی بدولت یہ ادارہ اپنی ارتقائی منازل تیزی سے طے کر رہا ہے۔

واضح رہے کہ جامعۃ الکوثر کی جامعۃ الکوثر کے فارغ التحصیل اور جامعۃ الکوثر میں بحیثیت اُستاد وارد ہونے والے علامہ روشن علی نجفی اور علامہ طاہر عباس کی آمد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے ان کو جامعۃ الکوثر کے بہتے مستقبل کی نوید قرار دیا۔ اس عظیم الیشان تقریب میں جامعۃ الکوثر و جامعہ اہلبیت کے اساتذہ کرام کے علاوہ طلاب کی کثیر تعداد نے شرکت کی جبکہ نظامت کے فرائض جامعۃ الکوثر کے ہونہار طالبعلم جناب حسین عباس نے باحسن خوبی ادا کیئے۔

وزیراعظم کی بھارتی جارحیت پر جوابی کارروائی کو 2 برس مکمل ہونے پر قوم وافواج کو مبارکباد

وزیراعظم عمران خان نے کہا کہ بھارت کی غیرقانونی عاقبت نااندیش عسکری مہم جوئی پر ہماری جوابی کارروائی کو 2 برس مکمل ہونے پر میں قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

پاکستان کے خلاف فضائی حملے کی شکل میں بھارت کی غیرقانونی عاقبت نااندیش عسکری مہم جوئی پر ہماری جوابی کارروائی کو 2 برس مکمل ہونے پر میں قوم کو مبارکباد اور اپنی افواج کو سلام پیش کرتا ہوں۔ ایک با اعتماد اور فاخر قوم کے ناطے ہم نے پورے عزم واستقلال سے اپنی مرضی کے وقت اورمقام پر جواب دیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بھارت کی غیرذمہ دارانہ عسکری شرانگیزی کے باوجود گرفتار بھارتی ہواباز ابھی نندن واپس کرکے پاکستان نے دنیا کے سامنے اپنے ذمہ دارانہ رویے کا اظہار کیا۔

ہم نے ہمیشہ امن کا علم بلند کیا ہے اور بات چیت کے ذریعے تمام تنازعات کا حل نکالنے کیلئے تیار رہتے ہیں۔

قوم کی حمایت سے مادر وطن کا تمام خطرات سے دفاع کریں گے، ترجمان پاک فوج

ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل بابر افتخار نے کہا ہے کہ قوم کی حمایت سے تمام خطرات کے خلاف ہمیشہ مادر وطن کا دفاع کریں گے۔ 27 فروری 2019 کے روز بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے اور دشمن کو بھاری نقصان پہنچانے کی مناسبت سے ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل بابر افتخار اپنی ٹوئیٹ میں کہا کہ 27 فروری 2019 پاکستان کی مسلح افواج کے تجدید عہد کا دن ہے کہ قوم کی حمایت سے تمام خطرات کے خلاف ہمیشہ مادر وطن کا دفاع کریں گے، یہ ایک قوم کی عددی برتری نہیں بلکہ عزم وحوصلہ تھا کیونکہ پرعزم قوم کا ہمت اور حوصلہ ہی فتح دیتا ہے۔ ترجمان پاک فوج نے مزید کہا کہ پاکستان امن پسند ملک اور امن کے لیے کھڑا ہے لیکن وقت آیا تو ہر چیلنج کا جواب بھرپور طاقت سے دیا جائے گا۔

امریکہ کی طرف سے مقبوضہ کشمیر کو بھارتی کشمیر قرار دینا قابل مزمت وباعث تشویش حرکت ہے

امریکہ کی طرف سے مقبوضہ کشمیر کو بھارتی کشمیر قرار دینا قابل مزمت وباعث تشویش حرکت ہے امریکہ کے ایسے مزموم عزائم جو بھارت نوازی پر مبنی ہیں ہم ان کی بھرپور مزمت کرتے ہیں مقبوضہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل بھی متنازعہ علاقہ تسلیم کرچکی ہے دریں اثناء امریکی سرکار کی جانب سے بھارت نوازی کی اس مزموم اور گناؤنی حرکت کی پرزور مزمت کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار علامہ سید تصور حسین نقوی سیکرٹری جنرل مجلس وحدت مسلمین آزاد جموں وکشمیر نے وحدت سیکرٹریٹ مظفرآباد سے جاری مزمتی بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ امریکہ ہمیشہ بھارت کو نواز کر پاکستان کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتا رہا ہے اور حالیہ جوان کا ٹوئیٹ سامنے آیا ہے جس میں بھارتی مقبوضہ کشمیر کو بھارتی کشمیر قرار دیا گیا ہے یہ امریکہ کے تشدد پسندانہ ذہن کی عکاسی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے حکومت پاکستان نے جو احتجاج کیا ہم اس کی بھرپور تائید وتوثیق کرتے ہیں اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ امریکہ پر سفارتی سطح پر دباؤ ڈالے کہ وہ آئندہ ایسے مزموم بیانات دینے سے گریز کرے۔ اب جبکہ مقبوضہ کشمیر کی تحریک آزادی ایک اہم مرحلے میں داخل ہوچکی ہے اور کشمیری مسلمان ہزاروں قیمتی جانیں قربان کرکے بہت جلد انشاءاللہ آزادی کا سورج طلوع ہوتا دیکھنا چاہتے ہیں اس طرح کے بیانات سے ان کے زخموں پر نمک پاشی کے سوا کچھ نہیں کیا جارہا۔

مادری زبان کا تحفظ ہم سب کی سماجی ذمہ داری ہے، عثمان بزدار

وزیراعلیٰ پنجاب عثمان بزدار نے کہا ہے کہ مادری زبان کا تحفظ ہم سب کی سماجی ذمہ داری ہے۔ مادری زبانوں کے عالمی دن پر جاری کیے گئے اپنے پیغام میں عثمان بزدار نے کہا کہ اقوام کی شناخت بھی زبان سے ہی ہوتی ہے۔ عثمان بزدار نے کہا کہ آج کے جدید دور میں مادری زبان کا فروغ اہم ضرورت ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب عثمان بزدار کا مزید کہنا تھا کہ مادری زبان کی تعلیم سے زبان کی ترویج واشاعت میں مدد ملتی ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان سمیت دنیا بھر میں آج زبانوں کی پہچان اور ان کی اہمیت سے آگاہی کے لئے مادری زبانوں کا عالمی دن منایا جارہا ہے۔ نومبر 1999ء کو یونیسکو کی انسانی ثقافتی میراث کے تحفظ کی جنرل کانفرنس کے اعلامیہ میں 21 فروری کو مادری زبانوں کا عالمی دن منانے کا اعلان کیا گیا تھا اور اسی ادارے کے زیراہتمام سال 2000ء سے اس روز دنیا بھر میں تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

امریکہ کے پاس عراق سے نکلنے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں، حزب اللہ عراق

عراقی حزب اللہ (عصائب اہل الحق) کے سیکریٹری جنرل قیس الخزعلی نے عراق اور شام کے سرحدی علاقے میں امریکہ کے دہشتگرد فوجیوں کی جانب سے الحشد الشعبی کے ٹھکانوں پر بمباری کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کی نئی حکومت کا یہ اقدام اور دشمنانہ پالیسی در اصل غاصب صیہونی حکومت کی خدمت اور عراقی عوام کا خون بہانے کے دائرے میں ہے۔ قیس الخزعلی نے کہا کہ عراق میں امن وامان اس وقت برقرار ہوسکتا ہے کہ جب اس ملک سے امریکہ کے دہشتگرد فوجیوں کا انخلا ہو اور عراقی عوام کا یہ دیرینہ مطالبہ ہے۔ واضح رہے کہ کل دہشتگرد امریکہ کے جنگی طیاروں نے عراق اور شام کے سرحدی علاقے البوکمال اور القائم میں ایک گھر اور ایک اور مقام پر بمباری کی جس کے نتیجے میں 30 افراد شہید اور زخمی ہوئے۔

ویلنٹائن ڈے کے نام پر قوم کو غیر محسوس انداز سے مغربی ثقافت کی بھینٹ چڑھایا جارہا ہے

مجلس وحدت مسلمین پاکستان شعبہ خواتین کی مرکزی سیکرٹری جنرل وممبر پنجاب اسمبلی سیدہ زہرا نقوی نے کہا ہے کہ ویلنٹائن ڈے کے نام پر قوم کو غیرمحسوس انداز سے مغربی ثقافت کی بھینٹ چڑھایا جارہا ہے۔ نظریہ اسلام کے نام پر وجود میں آنے والے مادر وطن میں اسلامی تعلیمات سے متصادم ایسی کسی غیرملکی رسم یا تہذیب وثقافت کی قطعاً گنجائش نہیں جس سے نوجوان نسل کو آزادانہ میل جول اور بے راہ روی کی ترغیب ملتی ہو۔ مغربی ثقافتی یلغار کے ہتھیار کے ذریعے امت مسلمہ کو ان کی دینی اقدار سے دور کیا جارہا ہے۔ ویلنٹائن کے نام پر بے حیائی کے فروغ کو روکنے کے لیے حکومتی سطح پر بھی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے

تہران کے ساتھ تعلقات کا فروغ، اسلام آباد کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، شیخ رشید

وزیرداخلہ نے ایران کے ساتھ مشترکہ سرحدوں کی سیکورٹی میں اضافے اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ پر زور دیا ہے

سرحدی شہر تفتان کے دورے کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے پاکستان کے وزیرداخلہ شیخ رشید احمد کا کہنا تھا کہ ایران کے ساتھ ملنے والی سرحدوں پر باڑھ لگانے کا کام عنقریب مکمل ہوجائے گا۔

انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف سرحدی سیکورٹی میں اضافہ ہوگا بلکہ دہشت گردوں اور غیرقانونی رفت آمد کی روک تھام میں مدد ملے گی۔ پاکستان کے وزیرداخلہ نے مزید کہا کہ ان کی حکومت سرحدی منڈیوں میں اضافے، سفری سہولتیں فراہم کرنے کے خاص طور سے زائرین کی رفت وآمد کو بہتر بنانے کے جامع منصوبہ پر عملدرآمد کررہی ہے۔

انہوں نے پاکستان اور ایران کے درمیان دوستان اور برادرانہ تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ تہران کے ساتھ تعلقات کا فروغ، اسلام آباد کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

واضح رہے کہ پاکستان کے وزیراعظم عمران خان نے ایران کے ساتھ تجارت کے فروغ اور سرحدی منڈیوں کی تعداد میں اضافے کی غرض سے بنیادی ڈھانچے کی فراہمی کا عمل تیز کرنے کا حکم دیا ہے۔

حوزہ علمیہ جامعہ فاطمیہ فیصل آباد میں جشن مولود کعبہ منعقد/ امام علیؑ علمِ لدُنّی کے مالک ہیں، محترمہ خانم فرحانہ گلزیب

حوزہ علمیہ جامعہ فاطمیہ فیصل آباد میں ولادت باسعادت امیرِ کائنات امام علی علیہ السلام کے سلسلے میں جشن کا انعقاد کیا گیا۔ جشن میں حوزہ علمیہ جامعہ فاطمیہ کی پرنسپل خانم فرحانہ گلزیب صاحبہ نے خطاب کیا اور اپنے خطاب میں کہا کہ 13 رجب وہ بابرکت دن ہے جس دن خداوند عالم نے تمام کمالات اور صفات کے مالک علی ابنِ ابی طالبؑ وصی رسول ص زوج بتول ع کل ایمان ناطق قرآن فاتح خیبر کو مولودِ کعبہ بنایا یہ فضیلت مولا علی ع کے علاوہ کسی کو میسر نہ ہوئی نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد ناطق قرآن کل ایمان کے فضائل کا احاطہ کرنا کسی کے بس کی بات نہیں کہ جن کہ بارے میں خدا نے قرآن فرمایا کل کفٰی باللہ شہیداً بینی وبینکم ومن عِندہ علمُ الکتاب اے رسول ص کہہ دو میرے اور تمہارے درمیان گواہی کو صرف اللہ ہی کافی ہے اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے اور نبی اکرم ص نے فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امام علیؑ علمِ لدُنّی کے مالک ہیں علم میں سب سے افضل ہیں تمام بشری علوم اور عصر حاضر کی ترقی مقابلہ نہیں کر سکتی آپ کا عظیم علمی سرمایہ نہج البلاغہ ہے ہمیں چاہیے کہ ہم اُس کا مطالعہ کریں اور سیرتِ امام علی ع پر عمل پیرا ہوں۔

جو بائیڈن ایران پر مسلط ناجائز عالمی پابندیوں کو واپس لینا چاہیے، جمعیت علمائے پاکستان شعبہ خواتین

جمعیت علمائے پاکستان شعبہ خواتین کی مرکزی صدر سیدہ فائزہ نقوی نے نئے امریکی صدر جو بائیڈن کی طرف سے مسلم ممالک پر سفری پابندیاں اٹھانے کے فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی برادری نئی انتظامیہ سے اچھی توقعات رکھتی ہے اور امید کرتی ہے سابق صدر ٹرمپ کی طرف سے کئے گئے احمقانہ فیصلوں کو واپس لے کر امریکہ کے مہذب ملک ہونے کا ثبوت دے گی۔

جے یو پی پنجاب کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے فائزہ نقوی نے افسوس کا اظہار کیا کہ ماضی میں امریکی صدور ٹرمپ ہو، جارج بش یا بل کلنٹن، امریکی پالیسیاں ہمیشہ مسلمانوں کے مفادات کے خلاف ہی رہی ہیں۔ کیونکہ امریکی انتظامیہ یہودی لابی کے زیر اثر اسرائیل کے تحفظ کے لئے اسلامی ممالک کے خلاف کام کرتی رہی ہے۔ امریکہ نے ہمیشہ ناجائز صیہونی ریاست اسرائیل کا تحفظ کر کے فلسطینیوں کو ان کے حقوق اور سرزمین سے محروم رکھا۔ یروشلم کو زبردستی اسرائیل کا دارالخلافہ بنایا اور سفارت خانہ منتقل کیا۔

جو بائیڈن کو عالمی قوانین اور انسانی جمہوری حقوق کی خلاف ورزی میں اٹھائے گئے اقدامات کو بھی واپس لینا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ جنوبی ایشیا میں بھارت کو چودھری بنا کر چین اور پاکستان کو دباو میں رکھنے کے لئے انتہاپسند ہندو ریاست کی سرپرستی کرتا رہا ہے۔ اس لیے آج تک امریکہ نے کشمیر پر پاکستان کے موقف کی کھل کر حمایت کی اور نہ ہی کشمیریوں پر ہونے والے مظالم کی مذمت کی۔ اس لئے اگر واقعی امریکہ انسانی حقوق اور عالمی قوانین کی پاسداری چاہتا ہے، تو آزاد فلسطینی ریاست کے قیام، مظلوم کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت اور روہنگیا کے مسلمانوں کے تحفظ کا اعلان کرے۔

اسی طرح ایران کے ساتھ عالمی قوتوں کے ایٹمی معاہدے سے بھی ٹرمپ نکل گیا تھا، نئے امریکی صدر جو بائیڈن کو دوبارہ معاہدہ میں شامل ہو کر عالمی امن کی راہ ہموار کرنی چاہیے اور ایران پر مسلط ناجائز عالمی پابندیوں کو واپس لینا چاہیے۔

اگر سابقہ امریکی پالیسیاں تبدیل نہ ہوئیں تو نئے امریکی صدر سے بھی عالم اسلام کو مایوسی ہی ہو گی۔

پشاور میں "فاطمی ثقافت میں اسلامی خاندان کی اہمیت" کے عنوان سے سیمینار کا انعقاد

پاکستان کے شمال مغربی صوبے خیبر پختونخواہ میں واقع شہر پشاور میں قائم ایرانی خانہ فرہنگ کے زیر اہتمام اور پاکستان کی ثقافتی اور مذہبی تنظیموں سمیت بینظیر بھٹو یونیورسٹی کے تعاون سے فاطمی ثقافت میں اسلامی خاندان کی اہمیت سے متعلق ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ منعقدہ اس سیمینار میں خواتین کی مذہبی، ثقافتی، سیاسی اور سماجی شخصیات بشمول چیئر پرسن قائمہ کمیٹی برائے صحت وممبر صوبائی اسمبلی "رابعہ بصری"، گلبہار گرلز کالج کی صدر ڈاکٹر "شاہین عمر"، منہاج القرآن تحریک کی صدر "روبینہ معین"، حوا کاروان لٹریری ایسوسی ایشن کی صدر "بشری فرخ"، بینظیر بھٹو یونیورسٹی کے شعبہ اردو زبان وادب کی صدر ڈاکٹر "بسمینہ سراج"، زینبیہ شیعہ ایسوسی ایشن کی صدر "نسیم ناگھوی" اور دیگر پاکستانی خواتین نے حصہ لیا تھا۔ اس موقع پر اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد ایران میں مختلف ثقافتی، معاشرتی، سائنسی، طبی، کھیل و۔۔۔ کے شعبوں میں خواتین کی فعال موجودگی سے متعلق بنائی گئی ایک ویڈیو کو منظر عام پیش کیا گیا۔ منعقدہ اس سیمینار کی مقررین نے فاطمی ثقافت میں خاندان کی اہمیت سمیت حضرت فاطمہ زہرا (س) کی عظیم شخصیت کی مختلف پہلوؤں پر بات چیت کی۔

نواب شاہ میں عالمی یوم خواتین کے عنوان سے سیمینار

اصغریہ خواتین علم وعمل پاکستان کی جانب سے جشن ولادت باسعادت حضرت فاطمہ زہرا سلام علیہا کے موقع پر سیمینار بعنوان "عالمی یوم خواتین" مرحبا ھال سکرنڈ شہر ضلع نواب شاہ میں منعقد کی گئی۔

سیمینار سے خصوصی طور پر حجت الاسلام والمسلمین علامہ عارف حسین الحسینی اور خواہر معصومہ نے خطاب کیا، جب کہ مرکزی جنرل سیکریٹری قمر عباس غدیری، سید عباس علمدار اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

حضرت فاطمہؑ کے یوم ولادت پر فکری نشست کا انعقاد

منہاج القرآن ویمن لیگ کے زیر اہتمام سیدہ کائنات فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کے یوم ولادت پر خصوصی فکری نشست کا انعقاد کیا گیا، نشست میں خطاب کرتے ہوئے مرکزی ناظمہ ویمن لیگ سدرہ کرامت نے کہا کہ حضور نبی اکرم ﷺ سیدہ کائنات سے بے حد پیار کرتے تھے۔ آپ ﷺ کی بیٹی کے لئے یہ شفقت اور محبت قیامت تک والدین کے لئے کلمہ نصیحت ہے کہ بیٹیوں کو بوجھ سمجھنے کی بجائے ان کا ہر طرح سے خیال رکھا جائے۔

اسلامی جمہوریہ ایران کے خلاف دشمن کسی غلطی اور حماقت کا ارتکاب نہیں کرسکتا

حضرت فاطمہ زہرا (س) کی زندگی ہر لحاظ سے نمونہ عمل ہے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی زندگی میں مختلف قسم کے نشیب و فراز تاریخ میں موجود ہیں

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے حضرت فاطمہ زہراؑ کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے آن لائن خطاب میں فرمایا: اسلامی جمہوریہ کے خلاف دشمن کسی بھی قسم کی غلطی اور حماقت کا ارتکاب نہیں کرسکتا۔ انہوں نے حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کو خواتین اور ماؤں کے لئے بہترین نمونہ عمل قرار دیتے ہوئے فرمایا: اسلامی تعلیمات میں انسان کی روحی اور فکری تربیت کے سلسلے میں بہترین اور مضبوط ترین جگہ ماں کی جگہ ہے۔ انہوں نے حضرت زہراؑ کی ولادت باسعادت، یوم مادر اور حضرت امام خمینیؒ کی پیدائش کی مناسبت سے مبارک باد پیش کرتے ہوئے فرمایا: حضرت فاطمہ زہراؑ کی زندگی ہر لحاظ سے نمونہ عمل ہے حضرت فاطمہ زہراؑ کی زندگی میں مختلف قسم کے نشیب و فراز تاریخ میں موجود ہیں۔ حضرت فاطمہؑ نے اپنے باپ حضرت محمد مصطفی ﷺ کے ساتھ ایسی محبت آمیز رفتار اختیار کی کہ پیغمبر اسلام ﷺ نے اپنی بیٹی کو ام ابیھا کا لقب عطا کیا۔ انہوں نے اسلام اور مغرب کے درمیان عورت کے مقام کے سلسلے میں نمایاں فرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: عورت کے بارے میں اسلام اور اسلامی جمہوری نظام کی نگاہ احترام اور تکریم کی نگاہ ہے جبکہ عورت کے بارے میں مغربی معاشرے کی نگاہ سامان اور اوزار کی نگاہ ہے۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: اسلام میں انسانی اور الہی اقدار کے لحاظ سے عورت اور مرد میں کوئی فرق نہیں ہے۔ لیکن دونوں کی بعض مشترکہ اور بعض خاص ذمہ داریاں ہیں۔ اور اللہ تعالی نے ان کی جسمی ساخت کے لحاظ سے خاص ذمہ داریاں عائد کی ہیں۔ عورت کے بارے میں اسلام کا نقطہ نظر قابل فخر اور عزتمندانہ ہے۔

انسانی حقوق کے دعویداروں کیلئے جیلوں کے دروازے کھولنے کو تیار ہیں

ایرانی چیف جسٹس آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی نے سپریم جوڈیشل کونسل کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنی جیلوں کے دروازے کھول دیں گے تاکہ وہ جس قیدی سے چاہیں ملاقات کریں بشرطیکہ وہ بھی ہمیں اپنے ممالک میں کسی بھی قیدی سے ملاقات کرنے دیں اور یوں واضح ہوجائے گا کہ کس ملک میں انسانی حقوق کا زیادہ خیال رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے مغربی ممالک کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ دعوے بہت ہو چکے، اگر آپ باتوں سے بڑھ کر عمل کرنا بھی جانتے ہیں تو بسم اللہ.. آپ ہمارے قیدیوں کا جائزہ لیں اور ہم آپ کے قیدیوں کا جائزہ لیتے ہیں!

انقلاب اسلامی ایران نے ملت اسلامیہ کو باہم جوڑنے اور متحد کرنے کے حوالے سے نمایاں رول ادا کیا

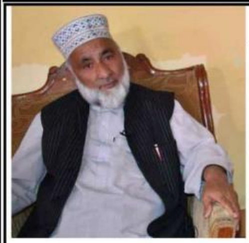

انجمن حمایت الاسلام جموں و کشمیر مولانا خورشید احمد قانونگو نے ایک انٹرویو میں کہا کہ موجودہ دنیا میں اسلامی احکامات کے نفاذ میں انقلاب اسلامی ایران نے کلیدی رول نبھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انقلاب اسلامی ایران کو کسی ایک مسلک یا مشرب سے مخصوص نہیں کیا جاسکتا ہے بلکہ یہ ایک اسلامی انقلاب ہے۔ آج اگر کوئی اس انقلاب کا مخالف ہے تو وہ صرف اپنے ذاتی مفادات کے تحفظ کیوجہ سے مخالف ہے اور اس انقلاب نے ملت اسلامیہ کو باہم جوڑنے اور متحد کرنے کے حوالے سے نمایاں رول ادا کیا ہے۔

بحرین عوام نے استقلال اور آزادی کی حصول میں بیشمار قربانیاں پیش کی ہیں

انقلاب اسلامی کی کامیابی کو 42 سال گزر گئے ہیں۔ انقلاب اسلامی کی بدولت ایران نے مختلف شعبوں میں خاطر خواہ پیشرفت اور ترقی حاصل کی ہے۔ حزب اللہ لبنان کے سربراہ نے 14 فروری بحرین کے انقلاب اسلامی کی سالگرہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ بحرین عوام نے استقلال اور آزادی کی حصول میں بیشمار قربانیاں پیش کی ہیں اور بحرین کی تحریک آزادی کے سربراہ آیت اللہ شیخ عیسی قاسم کو میں سلام پیش کرتا ہوں۔ سید حسن نصر اللہ نے کہا کہ ہمیں غاصب اسرائیل کا مقابلہ کرنے کے سلسلے میں شیخ راغب حرب کے مؤقف کی ضرورت ہے، ہمیں اسلامی مزاحمت کی پیشرفت کے لئے شہید عماد مغنیہ کے جذبہ فداکاری کی ضرورت ہے۔ ہم شہید سید عباس موسوی اور تمام شہداء کی وصیتوں کے مطابق عمل کررہے ہیں۔ اسرائیل کی جانب سے ملک وقوم کو درپیش خطرہ میں کسی بھی قسم کی کوتاہی نہیں کریں گے۔ سید حسن نصر اللہ نے لبنان کے داخلی امور کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ایک گروہ کا کام صرف حزب اللہ لبنان کو گالیاں دینا اور فحش بکنا ہے اور ہم اپنے طرفداروں کو نصیحت اور وصیت کرتے ہیں کہ وہ اس گروہ کا کسی بھی صورت میں مقابلہ نہ کریں کیونکہ ان کا ہمیں گالیاں دینا ان کی ناکامی اور ہماری کامیابی کی دلیل ہے۔

اہل عراق رہتی دنیا تک اہل بیت کی محبت، عقیدت اور تعلیمات کو دنیا میں پھیلاتے رہیں گے

حوزہ علمیہ نجف کے معروف استاد حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد علی بحر العلوم نے کہا ہے کہ اہل عراق کو ہمیشہ سے اہل بیت اور آئمہ اطہار علیہم السلام سے شدید عقیدت ہے، اور امام علی (ع) کی طرف سے کوفہ کو اپنا دار الخلافہ بنانے کے دن سے لے کر آج تک اہل عراق کا شعار یہی عقیدت ہے اور اس کی حفاظت کے لیے انھوں نے ہر آزمائش کو قبول کیا اور اس میں کامیاب رہے۔ اہل عراق رہتی دنیا تک اہل بیت کی محبت، عقیدت اور تعلیمات کو دنیا میں پھیلاتے رہیں گے۔ امام باقرؑ نے امویوں کی نام نہاد اسلامی پالیسیوں کا مقابلہ کرنے، اسلام کو اس کی اصل حالت میں محفوظ رکھنے اور ان انحرافات کو درست کرنے کے لئے ایک ہی راستہ اختیار کیا۔

اسلام مخالف سازشوں کو دینی و اسلامی اقدار کے ذریعہ ہی روکا جاسکتا ہے

آستان قدس رضوی کے نائب متولی مصطفی خاکسار قہرودی نے اپنے پیغام میں عصر حاضر میں سائبر اسپیس اور سوشل میڈیا کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دشمن اپنے نظریات کو بیان کرنے کے لئے سائبر اسپیس کا سہارا لیتا ہے اس لئے اس صورتحال سے نمٹنے کے لئے ضروری ہے کہ اپنے ثقافتی دفاع کو پوری طرح سے مضبوط کیا جائے تاکہ دشمن کی مذموم سازشوں اور غلط نظریات کو روکا جاسکے۔ انہوں نے اس ضمن میں راہ حل پیش کرتے ہوئے کہا کہ انٹرنیٹ اور ورچوئل اسپیس پر دشمنوں کی بے لگام اور اقدار مخالف سازشوں کو فقط دینی و اسلامی اقدار کے ذریعہ ہی روکا جاسکتا ہے۔

اسرائیل کے ساتھ آل خلیفہ حکومت کے تعلقات برقرار کرنے کا مقصد قوم کی رسوائی کے سوا کچھ نہیں

تشدد اور ایذا رسانی اور عوام کی سرکوبی کے لئے بیرونی طاقتوں سے مدد لئے جانے کے باوجود شاہی حکومت، بحرینی عوام کی تحریک کو خاموش نہیں کر سکی ہے

بحرینی عوام کی انقلابی تحریک کے قائد آیت اللہ شیخ عیسی قاسم نے بحرین کی انقلابی تحریک کو دس سال پورے ہونے پر قم میں منعقدہ ایک پروگرام میں کہا ہے کہ بحرینی عوام تمام تر مظالم اور ایذا رسانیوں کے باوجود مکمل کامیابی کے حصول تک جدوجہد جاری رکھیں گے۔ ایک عشرے سے جاری بحرینی عوام کی تحریک کا مقصد ملک میں بنیادی طور پر اصلاحات عمل میں لانا ہے اور بحرین کے تمام گروہ اس مقصد کے حصول میں مکمل طور پر متحد ہیں۔ بحرین کی انقلابی تحریک کے سربراہ نے قدس کی غاصب صیہونی حکومت کے ساتھ تعلقات برقرار کرنے کے بحرینی حکومت کے فیصلے کی طرف بھی اشارہ کیا اور کہا کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات برقرار کرنے کا مقصد ملک اور قوم کی تحقیر کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا۔

قابل ذکر ہے کہ بحرین میں ظالم و جابر آل خلیفہ حکومت کے

خلاف انقلابیوں کی تحریک چودہ فروری دو ہزار گیارہ سے جاری ہے جبکہ اس عرصے کے دوران گیارہ ہزار سے زائد بحرینیوں کو گرفتار کیا گیا جن میں سے آل خلیفہ حکومت نے بعض کی شہریت تک کو منسوخ کر دیا۔

بحرینی عوام اپنے ملک میں عدل و انصاف اور عزت و آزادی کے خواہاں ہیں اور امتیازی سلوک کا خاتمہ چاہتے ہیں اور وہ اپنے ملک میں جمہوری حکومت کے قیام کے لئے جد و جہد کر رہے ہیں جبکہ ظالم و جابر آل خلیفہ حکومت سعودی سیکورٹی اہلکاروں کی مدد سے جمہوریت کے خواہاں اپنے ملک کے عوام کی سرکوبی میں مشغول ہے تاہم آل خلیفہ حکومت اب تک بحرینی عوام کی تحریک کو کمزور نہیں کر سکی ہے اور یہ تحریک عوامی عزم و ارادے کی بدولت مسلسل مضبوط و مستحکم ہوتی جا رہی ہے۔ بحرین کی آل خلیفہ حکومت کی حمایت و مدد میں سعودی حکومت کی فوجی مداخلت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کے اقدامات سے بھی بحرینی عوام کے عزم و ارادے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

موجودہ دور دین اسلام کا دور ہے/ ایران پر حملہ اسرائیل کی خودکشی ہوگی

امام جمعہ نجف اشرف حجت الاسلام و المسلمین سید صدر الدین قبانچی نے آنلائن خطبہ جمعہ کے دوران، اسرائیل کی لبنان اور ایران پر حملہ کرنے کی دھمکیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے ایک بار جنوبی لبنان پر حملہ کر کے اپنی قسمت آزمائی ہے تاہم اسرائیل کو وہاں سے بین الاقوامی قوانین کے تحت رسوائی کے ساتھ نکلنا پڑا تھا۔ انہوں نے بیان کیا کہ واشنگٹن ایران پر سخت پابندیاں عائد کرنے کے ٹرمپ کے فیصلے کو ختم کرنا چاہتا ہے اور فرانسیسی صدر میکرون نے زندگی کی نابودی اور بچوں سے زیادتی کے بارے میں متنبہ کیا ہے، جو کہ مغربی تہذیب کی نابودی کی دلیل ہے۔ اسی طرح فرانسیسی وزیر تعلیم نے فرانسیسی اسکولوں میں اسلامی علوم کے پھیلاؤ پر بھی خبردار کیا ہے، اسے معلوم ہوتا ہے کہ دور حاضر، اسلام کے پھیلاؤ کا دور ہے اور ہم امام عصر (ع) کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نیٹو سنجر ریجن پر ترکی کے حملے، دیالہ میں ہونے والے واقعات اور ہم روزانہ شہید دیتے ہیں، کے حوالے سے کارروائی کیوں نہیں کرتی ہے؟ ہمیں، عراق میں نیٹو فوجیوں کو بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ ہمیں دہشت گردی کے خلاف بین الاقوامی سطح پر دردمندانہ باہمی رابطے کی ضرورت ہے۔ اربیل میں امریکی فوجی چھاؤنی پر بمباری اور مجرموں کی شناخت کے لئے ایک کمیٹی کے قیام کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا کہ ایران اور حشد الشعبی نے اس سلسلے میں اپنی طرف سے کارروائی کو مسترد کر دیا ہے۔

ہندوستان، اتر پردیش کے 100 سے زائد مدرسوں نے جدید تعلیم کے لئے اپنے دروازے کھول دیئے

ہندوستان/ اتر پردیش کے 100 سے زائد مدرسوں نے جدید تعلیم کے لئے اپنے دروازے کھولنے پر اتفاق کیا ہے۔ دراصل جمعیت علماء ہند محمود مدنی گروپ نے جمعیت اوپن اسکول پروجیکٹ متعارف کرایا ہے، جس کے ذریعہ مدرسوں کے طلبہ کو دسویں جماعت تک تعلیم دی جائے گی۔ آج اس پروجیکٹ کو جمعیت علماء ہند محمود مدنی گروپ کے ذریعہ دہلی میں پورے طریقے سے لانچ کیا گیا۔ جمعیت علماء ہند کے دفتر میں مغربی اتر پردیش کے 100 مدرسوں کے پرنسپل اور اساتذہ کو لانچ تقریب میں بلایا گیا۔ پروگرام سے منسلک

افراد کے ذریعہ 10 اضلاع سے مدرسہ کے پرنسپل اور اساتذہ کو پروجیکٹ سے متعارف کرانے کے لئے بلایا گیا۔

دشمن معاشرے میں نا امیدی اور مایوسی پیدا کرنا چاہتے ہیں، ہمیں مایوسی اور نا امیدی کو ختم کرنا ہوگا

اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی کے سکریٹری جنرل آیت اللہ رمضانی نے کہا کہ اسلامی انقلاب کے تین ستون ہیں۔ پہلا ستون تمام جہتوں میں جامع اسلام کا تعارف ہے؛ خصوصا اس کے سامراجیت مخالف پہلو کا تعارف جو امام راحل نے اجاگر کیا۔ دوسرا ستون قیادت ہے اور آج رہبر انقلاب اسلامی امام کے اسی راستے پر گامزن ہیں اور نظام کا تیسرا ستون قوم و ملت ہے۔ انقلاب اسلامی کے ستونوں کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس نظام کی تعریف جمہوریت کی شکل میں کی گئی ہے اور بنیادی قانون نے اس نظام کے مندرجات کو بطور اسلام متعارف کروایا ہے۔ لہذا امام خمینی کے نظریات کی بنیاد پر ہمیں نظام کی عقلانیت اور روحانیت کو

زندہ کرنا ہوگا، اور ضروری ہے کہ مختلف میدانوں میں عدالت کی راہ میں اقدامات کریں تاکہ پورے ملک میں عدل و انصاف کو محسوس کر سکیں۔ لہذا، اگر ہم نظام کے حفاظتی عنصر کو بڑھانا چاہتے ہیں تو ہمیں ان تینوں ستون کو مضبوط کرنا ہوگا۔

ایران کی پہلی لیتھو طباعت کا قرآنی نسخہ آستان قدس رضوی کی لائبریری کے لئے وقف

مشہد مقدس کے ایک سفر کے دوران؛ تبریز یونیورسٹی کے ریٹائرڈ پروفیسر نے اسلامی جمہوریہ ایران کی لیتھو طباعت کی پہلی کتاب جو کہ قرآن کریم کا نسخہ ہے اور جسے ۱۲۴۹ ہجری قمری میں شائع کیا گیا تھا آستان قدس رضوی کی مرکزی لائبریری کے لئے وقف کر دیا۔

یہ کتاب اس ہموطن تبریزی پروفیسر اور اس کی اہلیہ کا گرانقدر خاندانی ورثہ تھا۔

امام علی، سورہ واقعہ میں "السابقون" کے واضح مصداق ہیں، حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر رفیعی

جحت الاسلام والمسلمین ناصر رفیعی نے امام رضا علیہ السلام کے روضے میں مولائے کائنات کی شب ولادت باسعادت کی مناسبت سے منعقدہ جشن مولود کعبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ائمہ اطہار علیہم السلام کے ایام ولادت کی مناسبت سے کی جانے والی تقریبات میں، ان کے والدین کا ذکر ضروری ہے۔

انہوں نے کہا کہ حضرت علی علیہ السلام کے والد گرامی، حضرت ابوطالب، باایمان اور طاقتور شخص تھے کہ جنہوں نے اپنی آخری سانس تک، پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کفار قریش سے حفاظت کی اور اس طرح سے انہوں نے اسلام کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔

انہوں نے کہا کہ حضرت علی علیہ السلام کی والدہ ماجدہ فاطمہ بنت اسد بھی صدر اسلام کی مثالی خاتون اور نظریاتی، سیاسی اور سماجی میدانوں میں ایمان، جہاد، ہجرت، بصیرت اور صبر کا مکمل نمونہ ہیں۔

جحت الاسلام والمسلمین، ناصر رفیعی نے اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ متعدد آیتوں میں حضرت علی علیہ السلام کے فضائل و مناقب بیان ہوئے ہیں، کہا کہ سورہ رعد کی آیت نمبر 43 میں آیا ہے کہ "اور جو لوگ کفر اختیار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں تم اللہ کے رسول نہیں ہو، کہہ دو خدا اور جس کے پاس کتاب کا علم ہے اس کی گواہی میرے اور تمہارے درمیان کافی ہے۔" یہاں پر علم رکھنے والے سے مراد حضرت علی اور اہل بیت پیغمبر علیہم السلام ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کچھ آیتوں کے معانی عام ہوتے ہیں لیکن ان کا سب سے واضح مصداق، حضرت علی علیہ السلام ہوتے ہیں۔

جحت الاسلام والمسلمین، ناصر رفیعی نے کہا کہ سورہ بقرہ کی آیت نمبر 10 میں ارشاد ہوتا ہے کہ جن لوگوں نے سبقت حاصل کی اور سب سے آگے رہے وہ خدا کے مقرب ہیں۔" یہ آیت ایمان لانے والے "سابقون" کے بارے میں ہے اور السابقون السابقون سے مراد حضرت علی علیہ السلام ہیں۔

خطیب حرم امام رضا علیہ السلام حجت الاسلام والمسلمین، ناصر رفیعی نے اسی طرح سورہ احزاب کی آیت نمبر 23 کا ذکر کیا اور کہا کہ ان میں سے کچھ مومنین وہ عظیم ہستیاں ہیں جنہوں نے خدا کے ساتھ کئے گئے عہد و پیمان کی مکمل پابندی کی، کچھ عہد و پیمان سے گزر گئے اور کچھ نے استقامت کی یہاں تک کہ خدا کی راہ میں شہید ہو گئے جیسے عبیدہ، حمزہ، جعفر اور کچھ دیگر نے، شہادت کے انتظار میں استقامت کی اور اپنے کسی عہد کو بدلا نہیں جیسے حضرت علی علیہ السلام جو کوفہ میں محراب میں شہید ہو گئے اور اسی طرح کی روایت ہے کہ یہ آیت حمزہ بن عبدالمطلب، جعفر ابن ابو طالب اور علی ابن ابی طالب علیہم السلام کے بارے میں نازل ہوئی ہے۔

العمید انٹرنیشنل سنٹر فار ریسرچ اینڈ اسٹڈیز اور امام کاظم (ع) کالج کے مابین ثقافتی و علمی تعاون پر اتفاق

امام کاظم علیہ السلام کالج کے پرنسپل پروفیسر غنی الخاقانی نے اپنے مشیر ڈاکٹر کریم حسین ناصح کے ہمراہ روضہ مبارک حضرت عباس علیہ السلام کے شعبہ فکر و ثقافت سے وابستہ العمید انٹرنیشنل سنٹر فار ریسرچ اینڈ اسٹڈیز کے وفد سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران فریقین نے مستحکم باہمی روابط کے قیام اور ثقافتی و علمی تعاون کو وسعت دینے کے طریقوں کا جائزہ لیا۔ امام کاظم (ع) کالج کے پرنسپل غنی الخاقانی نے العمید سنٹر کی علمی، ثقافتی، تحقیقی اور معاشرتی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملکی سطح پر العمید سنٹر علم و تحقیق کے لئے ایک متبادل اور بہترین انتخاب بن چکا ہے۔ دونوں فریقوں نے پوسٹ گریجویٹ تعلیم میں عرق کے تمام مذاہب، فرقوں اور نسلوں کے مابین اتحاد اور پرامن بقائے باہمی برقرار رکھنے کے لئے اعلیٰ مذہبی قیادت کے کردار اور ان کے قومی اور بین الاقوامی امور میں موقف کو شامل کرنے کے امکان پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

علامہ اقبال اور فردوسی پر بین الاقوامی ویبینار

فردوسی اور علامہ اقبال کی نظر میں سماجی تبدیلیاں اور اصلاحات کے موضوع پر بین الاقوامی ویبینار منعقد کیا گیا جس میں ایران، پاکستان، ترکی، عراق اور ازبکستان کے ماہرین نے شرکت کی۔ ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے سعدی فاؤنڈیشن ایران کے سربراہ غلام علی حداد عادل نے علامہ اقبال اور ابوالقاسم فردوسی کے درمیان پائی جانے والی مماثلت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں حکما نے قوموں کو زندہ اور بیدار کرنے کے لیے اشعار سے استفادہ کیا۔ ڈاکٹر غلام علی حداد عادل نے علامہ اقبال کے مجموعہ کلام، اسرار خودی سے سامراج اور ظلم کے خلاف فارسی اشعار پیش کرتے ہوئے علامہ اور فردوسی کے مشترکہ اہداف پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے مسلمانوں کی بیداری کے لیے وہی کام کیا جو نو سو سال پہلے فردوسی نے فارسی زبان بولنے والوں اور ایرانیوں کو بیدار کرنے کے لیے انجام دیا تھا۔ ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے پنجاب یونیورسٹی شعبہ فارسی کے سربراہ پروفیسر سلیم مظہر نے کہا کہ دونوں شعرا کے فارسی اشعار مشترک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں فارسی کے شاندار ماضی کو دیکھتے ہوئے نوجوان نسل کو فارسی شعرا سے زیادہ سے زیادہ روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔

مرحوم جلال الدین رحمت عظیم دانشور ہونے کے ساتھ خادم قوم وملت بھی تھے

اہل بیت (ع) کونسل انڈونیشیا کے چیئرمین، اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی کے ممتاز رکن، عالم اسلام کے عظیم دانشور اور شیعہ مفکر مرحوم پروفیسر جلال الدین رحمت کے انتقال کے ساتویں دن کے موقع پر ابنا نیوز ایجنسی کی جانب سے ایک ورچوئل مجلس ترحیم کا انعقاد کیا گیا۔

یہ مجلس ترحیم جو گزشتہ روز منگل کو منعقد ہوئی اس میں اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی کے شعبہ بین الاقوامی امور کے عہدیدار ڈاکٹر محمد جواد زارعان، اہل بیت (ع) کونسل انڈونیشیا کے سربراہ سید عمر شہاب، حوزہ علمیہ کے شعبہ بین الاقوامی امور کے سربراہ سید مفید حسینی کوھساری، انڈونیشیا میں نمائندہ ولی فقیہ عبدالمجید حکیم الھی، اور مرحوم کے بیٹے ڈاکٹر مفتاح فوزی رحمت نے اس پروگرام میں گفتگو کی اور مرحوم جلال الدین رحمت کے علمی اور اخلاقی کارناموں کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کی یاد کو تازہ کیا۔

یہ پروگرام جو اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی کی جانب سے منعقد ہوا اس میں تین زبانوں فارسی، انڈونیشین اور انگلش میں تقاریر کی گئیں۔

حوزہ علمیہ قم کے شعبہ بین الاقوامی امور کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین حسینی کوھساری نے کہا کہ مرحوم پروفیسر کی پہلی خصوصیت یہ تھی کہ انہوں نے یونیورسٹی اور حوزہ علمیہ کو آپس میں ملانے کی کوشش کی انہوں نے یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد حوزہ علمیہ قم میں بھی کچھ سال تعلیم حاصل کی۔

انہوں نے مزید کہا: ہمیں آج ایسے ہی افراد کی ضرورت ہے جو جدید علوم کے حصول کے ساتھ ساتھ دینی علوم سے بھی آگاہ ہوں تاکہ علمی معاشرے میں موثر واقع ہوسکیں۔ مرحوم پروفیسر جلال الدین رحمت ایسے ہی شخص تھے انہوں نے انڈونیشیا کی یونیورسٹیوں کے علاوہ آسٹریلیا اور امریکہ کی یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد حوزہ علمیہ قم کا رخ کیا اور یہاں دینی تعلیم حاصل کی اور یونیورسٹیوں میں تدریس کے فرائض انجام دینا شروع کر دئے۔

مرحوم اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی کے ممتاز رکن بھی تھے اور انڈونیشیا کے مسلمانوں میں آپ کو ایک خاصی شہرت اور محبوبیت حاصل تھی۔ مرحوم جلال الدین رحمت (کانگ جلال) انڈونیشیا میں شیعیت کے بانی تھے کہ جن کی تبلیغ سے لاکھوں افراد مذہب اہل بیت (ع) سے متعارف اور منسلک ہوئے۔ انجمن اہل بیت (ع) جس کے وہ سربراہ تھے انڈونیشیا کے اکثر شہروں میں اس کے شعبہ جات پائے جاتے ہیں۔

نہج البلاغہ حضرت علیؑ تاریخ انسانیت کی محیر العقول شخصیت

تحریر: سکندر بہشتی

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب کی ذات تاریخ میں ایک محیر العقول شخصیت کے طور پر ہمیں نظر آتی ہے۔ جہاں آپ کے فضائل ومناقب اپنے عروج پر ہیں اور آپ کے ماننے والوں اور پیروکاروں کی عشق ومحبت بھی اپنے بلندیوں کو چھوتی نظر آتی ہے۔ اسی کمالات سے عشق کی بنا پر دوست نما دشمنوں نے دوستی کے نام پر انحراف کا راستہ اپنا یا تو دوسری طرف آپ کے دشمنوں کی دشمنیاں بھی حد سے زیادہ نظر آتی ہے۔ آپ نے خود فرمایا: ھلک فی رجلان محب غال ومبغض قال۔ یعنی دوگروہوں کی ہلاکت کی نشاندہی کی۔ ایک وی جو محبت میں غلو تو دشمنی میں عداوت کے مرحلے میں پہنچ جائیں۔

راہ افراط وتفریط سے ہٹ کر وسطی کو نجات وسعادت کے طور پر انتخاب کرنا اور آپ کی حقیقی زندگی وتعلیمات کو مشعل راہ بنانا ہی واحد کامیابی کا راستہ ہے۔

علی کی یوم ولادت علی کی ذات، سیرت، کردار اور شخصیت کو اس کی گہرائیوں سے سمجھنے کا بہترین موقع ہے۔

علی کو پہچاننے کا ذریعہ بھی قرآن، رسول اکرم واہل بیت جیسے پاکیزہ سرچشمے ہیں۔

علی کا بچپن، نوجوانی، جوانی، عمر رسیدگی کے سارے ایام کا مطالعہ کریں۔

بچپن کا وہ ماحول جہاں پیغمبر کی زیر سرپرستی آپ کی تربیت ہو رہی ہے۔

نوجوانی کے آیام مکہ میں بعثت اور دعوت الٰہی کے سر آغاز اور مشکلات وسختیوں سے گرا زمانہ،

جوانی مدینہ میں اسلامی معاشرے کا قیام، اسلام کے نشر وفروغ، جنگ وجدال اور فتح وکامیابی میں آپ صف اول کے مجاہد وسپہ سالار رہیں،

جزیرۃ العرب میں اسلام کا پرچم بلند ہوتے ہیں، ادھر پیغمبر بسوی پروردگار رحمت خداوندی کے مہمان بنتے ہیں۔

ساتھ ایک مرتبہ پھر مشکلاف، اسلام کی بقا ومسلمانوں کی مصلحت میں خاموشی کا طویل عرصہ، اسلام کے تحفظ کی خاطر مشورت اور رہنمائی کا فریضہ،

25 سال بعد ایک بار پھر عوام کا ہجوم، بیعت اور منصب خلافت پر عدل وانصاف اور اسلامی اقدار کی خاطر اصلاح کا آغاز کے ساتھ ہی داخلی مشکلات قاسطین، ناکثین ومارقین کے ساتھ جہاد۔ اور نہ رکنے والے فتنے سے مقابلہ۔۔۔

زندگی مجاہدت، عبادت، عشق خداوندی، اطاعت رسول، دن اتحفظ، اشاعت اسلام مگر انجام پڑ مسجد میں شہادت فزت برب الکعبہ کے ساتھ دنیا کو پیغام دیا:

علی اللہ کے گھر میں پیدا ہوئے، اللہ کے گھر میں شہادت۔ اور دونوں کے درمیان کی زندگی بھی بندگی، اطاعت وعبادت اور اللہ کی راہ میں گزار کر ہمیشہ کے لیے کامیاب۔

یوں تو قومی ہیرو محمد علی سدپارہ کے بارے میں بہت کچھ لکھا اور بولا گیا ہے لیکن جو کچھ لکھا اور بولا گیا ہے وہ ان کی کرشماتی شخصیت، بظاہر ناممکن کو ممکن بنانے والی صلاحیتوں، عمر بھر کی محرومیتوں اور ملک وملت کے لئے ان کی خدمات کے بارے میں ہے۔ لیکن راقم آج دنیائے کوہ پیمائی کے اس بے تاج بادشاہ کی زندگی سے نئی نسل کے لئے قابل عمل جس سبق کو بیان کرنا چاہتا ہے، وہ کے ٹو کے دامن میں سونے والی اس شخصیت کے کے ٹو جیسا بلند وبالا اور مضبوط عزم وہمت ہے۔

ایک طائرانہ نظر اقوام کی تاریخ پر لگائی جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ پہاڑ جیسے بلند عزم وہمت ہی ہے جس نے عظیم قوموں اور شخصیات کو ترقی اور کامیابی کے زینے چڑھائے ہیں۔ آج ہم بھی اپنے اندر علی سدپارہ کی طرح مشکلات سے ٹکرانے کا حوصلہ پیدا کریں تو کامیابیاں ہمارا قدم چومیں گی۔ علی کی طرح ہم بھی اپنے اندر آسمانوں کو چھونے والی ہمت پیدا کریں تو خوشحالی ہمارا طواف کرے گی۔ سدپارہ کی طرح تن من دھن کی بازی لگا کر اپنے ہدف کی طرف بڑھنے کی تڑپ اپنے اندر پیدا کریں تو سرخروئی ہمارے گلے لگ جائے گی۔ کیونکہ فطرت کا قانون اور اللہ کی سنت یہی ہے کہ سعی وکوشش کے سمندر میں غوطہ زنی ہی انسان کو کامیابی کے لعل وجواہر کا مالک بناتی ہے۔ عزم وہمت کے ریگستان میں آبلہ پائی ہی انسان کو کامرانی کے نخلستانوں تک پہنچا دیتی ہے اور جوش وجذبے کی چوٹیوں کو سر کر کے ہی علی سدپارہ کی طرح انسان فتح کا جھنڈا گاڑ سکتا ہے۔ یہ وہ سب باتیں ہیں جو علی سدپارہ عمر بھر بظاہر ناممکن نظر آنے والی مہم جوئیوں کو ممکن بناتے ہوئے ہمیں سمجھا گئے ہیں۔

علی سدپارہ اپنی قوم کے جوانوں، طالب علموں، سماجی حلقوں، معاشی طبقوں اور سیاسی ومذہبی قیادت الغرض شعبہ ہائے زندگی کے ہر طبقے کو یہ بات سمجھا گئے ہیں کہ وسائل وامکانات کی عدم دستیابی، حکومتی حلقوں کی بے توجہی، رکاوٹوں کی کثرت اور سماج پر حاکم غلامانہ سوچ کی حوصلہ شکنی کے باوجود بھی انسان اپنی خداداد صلاحیتوں، محدود وسائل، فلک بوس چوٹیوں کو چھوتے عزم وہمت اور ہمیشہ اپنے رب کی ذات پر توکل کر کے ہر ناممکن کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ہمیں خاص کر گلگت بلتستان کے عوام کو یہ بات سمجھا دی کہ ہماری تعلیمی محرومیاں، معاشی زبوں حالی، صحت کے وسائل کا فقدان، انفرااسٹریکچر کی بدحالی اور سیاسی محرومیاں الغرض ہماری تمام محرومیوں کی بنیادی وجہ ہمارے اندر انفرادی اور اجتماعی دونوں سطح پر مہم جوئی کے جذبے، بلند حوصلے اور مشکلات سے ٹکرانے کی ہمت وشجاعت کا فقدان ہے۔

ہمارے نوجوان بہت ساری خداداد صلاحیتوں، صحت مند زندگی اور متحرک وفعال ذہن وفکر رکھنے کے باوجود ناکام کیوں ہیں......؟ کیونکہ ان کے اندر علی سدپارہ جیسا حوصلہ، اپنے ہدف کا تعین، ہدف سے جنون

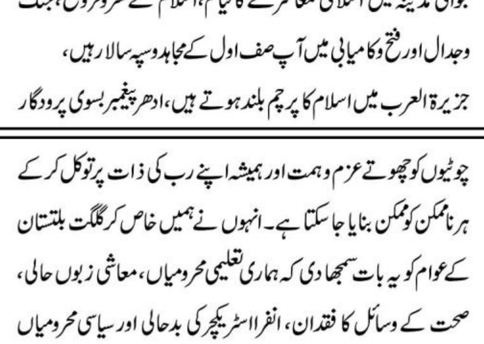

کی حد تک عشق اور مشکلات کو پیچھے چھوڑنے کا عزم نہیں ہے۔

ہمارے بچے تعلیمی چوٹیاں کیوں سر نہیں کر سکتے......؟ کیونکہ ان کے اندر علی سدپارہ کی طرح وسائل کی کمی، رکاوٹوں کی بھرمار اور حوصلہ شکنیوں کو پس پشت ڈال کر اپنی ذات اور ربّ کی ذات پر اعتماد کا سلیقہ نہیں ہے۔

ہم معاشی طور پر بدحالی کا شکار کیوں ہیں......؟ کیونکہ ہم علی سدپارہ کی مانند بدحالیوں اور محرومیوں کے مارے اپنی قسمت کو رونے کے بجائے ''اِنَّ مَعَ العُسرِ یُسرًا'' کے فارمولے پر عمل کرنے سے قاصر ہیں۔

آزادی کی ستر دہائیاں گزرنے کے باوجود آج تک کیوں ہم سیاسی خودمختاری سے محروم ہیں......؟

کیونکہ ہم علی سدپارہ کی طرح دنیا سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے کے عادی نہیں ہیں۔ ہمارے سیاستدان اور سیاسی ورکرز ابھی بھی سیاسی بلوغت سے محروم ہیں۔ اگر ہمارے سیاسی ومذہبی قائدین علی سدپارہ جیسا عزم وہمت اپنے اندر پیدا کریں تو وہ ہر محرومی سے اپنی قوم کو نجات دلا سکتے ہیں۔

ہمارا معاشرہ روز بروز فردی اور سماجی بڑے سے بڑے جرائم اور برائیوں کی دلدل میں کیوں پھنستا جا رہا ہے......؟ کیونکہ ہم فقط معاشرے کی برائی کا رونا روتے رہنے کے بجائے علی سدپارہ کی طرح حوصلہ کر کے ایک آئیڈیل معاشرے کی طرف بڑھنے کی کوشش اور اس کے لئے پلاننگ نہیں کرتے۔ علی سدپارہ نے دنیا کی آٹھ بلند ترین چوٹیوں پر امام حسینؑ کا پرچم گاڑ کر ہمارے مذہبی طبقے کو ایک طرح سے چیلنج کیا ہے کہ میں نے اپنے شعبے کے لحاظ سے دنیا کی بلند ترین چوٹیوں پر بھی دین ومذہب کا پرچم گاڑ کر دنیا کی ہر چیز پر اسلام کی سربلندی کا اعلان کیا ہے اب دیکھتے ہیں کہ آپ جو مذہبی طبقے سے تعلق رکھتے ہیں وہ اپنے معاشرے میں دینی اقدار کو زندہ کر کے کس قدر دین ومذہب کا نام روشن کرتے ہیں......!؟

محمد علی سدپارہ ہم سب کو زندگی کے ہر فیلڈ میں کامیابی کا راز سمجھاتے ہوئے اقبال کا فلسفۂ خودی اور امام خمینیؒ کا فلسفہ ''ما می توانیم''، ''ہم کر سکتے ہیں'' سمجھاتے ہوئے عزم وہمت کا استعارہ بن کر کے ٹو کے دامن میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سو گیا اور اقبال کی زبانی ہم سب کو کے ٹو کے دامن سے یہ آخری پیغام بھیجا کہ

زیارت گاہِ اہل عزم وہمت ہے لحد میری
کہ خاک راہ کو میں نے بتایا رازِ الوندی

امام علی (ع) کی شخصیت غیر مسلم دانشوروں کی نگاہ میں

تحریر: مولانا اجمل حسین قاسمی

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی شخصیت کے بارے میں مختلف ملل و مذاہب کے مصنفین اور دانشمندوں نے گفتگو کی ہے ہم اپنے اس مختصر مقالے میں حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں چند ایک غیر مسلم دانشوروں کے افکار و نظریات کو مختصر طور پہ بیان کرتے ہیں۔

مادام دیالافو (Jane Dieulafoy)

یہ ایک فرانسیسی سیاح ہے جو حضرت علی کے بارے میں لکھتا ہے: شیعہ علی علیہ السلام کا بی نہایت احترام کرتے ہیں اور حق بھی یہی ہے کیونکہ اس بزرگ ہستی نے اسلام کی سربلندی و سرافرازی کے لئے جنگوں کے علاوہ بہت ساری فداکاریاں انجام دی ہیں۔علم ، فضائل ، عدالت اور نیک صفات میں بے مثال تھے۔اپنے بعد ایک پاک و پاکیزہ اور مقدس نسل کو باقی رکھا جنہوں نے ان کی پیروی کی اور اسلام کی سربلندی کے لئے مظلومانہ طریقے سے اپنی جانیں قربان کیں۔امیر المومنین علی علیہ السلام وہ ہستی ہیں جنہوں نے ان تمام بتوں کو توڑا جنہیں اعراب خدا کے شریک سمجھتے تھے۔علی علیہ السلام نے توحید و یکتا پرستی کی تبلیغ کی۔علی علیہ السلام وہ ہستی ہیں کہ جن کا کردار اور عمل تمام مسلمانوں کے لئے منصفانہ تھا ۔

پروفیسر استانسیلاس گویارد:Stanisals,Guyard

یہ فرانس کے ایک پروفیسر اور مشہور و معروف مصنف ہیں جو حضرت علی کے بارے میں فرماتے ہیں: "معاویہ نے قواعد اسلام کے خلاف بہت سے اقدامات کئے جیسے علی ابن ابی طالب کے ساتھ جو بعد از پیغمبر اسلام شجاع ترین، پرہیزگارترین، فاضل ترین اور خطیب ترین فردِ عرب تھے، سے برسرِ پیکار ہوگیا"۔

واشنگٹن ارونیک : Washington Irving

یہ امریکہ کے ایک محقق اور مصنف ہیں جو حضرت علی کے بارے میں لکھتے ہیں: علی علیہ السلام کا تعلق عرب قوم کے باعظمت ترین خاندان یعنی قریش سے تھا۔ وہ تین بڑی خصلتوں ، شجاعت ، فصاحت اور سخاوت کے مالک تھے۔ان کے دلیرانہ اور شجاعانہ روح کی وجہ سے انہیں شیر خدا کا لقب ملا۔ وہ لقب جسے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں عطا کیا ۔

جُرجی زیڈان:Jurji Zaydan

یہ عرب کے مشہور و معروف عیسائی دانشور اور مصنف ہیں جو حضرت علی کے حوالے سے لکھتے ہیں: اگر میں کہوں کہ (مسیح حضرت عیسی) علی علیہ السلام سے بالاتر تھے تو میری عقل اس بات کی اجازت نہیں دیتی اور اگر میں کہوں کہ علی علیہ السلام مسیح سے بالاتر تھے تو میرا دین اجازت نہیں دیتا ۔"معاویہ اور اُس کے ساتھیوں نے اپنے فردی مقاصد کے حصول کیلئے کسی بھی جنایت سے دریغ نہ کیا لیکن علی علیہ السلام اور اُن کے ساتھی صراطِ مستقیم اور حق کے دفاع سے کبھی پیچھے نہ ہٹے"۔

ڈاکٹر پولس سلامہ :Dr.Bolas Salameh

یہ ایک عیسائی ادیب و حقوق دان ہیں جو حضرت علی کے بارے میں لکھتے ہیں: علی علیہ السلام اس مقام و منزلت تک پہنچ چکے تھے کہ ایک دانشور اسے علم و ادب کے آسمان کا درخشاں ستارہ سمجھتا اور ایک اعلی و برجستہ مصنف علی علیہ السلام کے شیوہ نگارش کی پیروی کرتا ہے۔ ایک فقیہ ہمیشہ علی علیہ السلام کے تحقیقات و ابتکارات پہ تکیہ کرتا ہے۔علی علیہ السلام اپنے فیصلوں میں کسی استثناء کے قائل نہیں ہوتے اور عدل و انصاف کے مطابق حکم کرتے ، غلام و آقا کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے تھے۔علی علیہ السلام ہمیشہ یتیموں و فقیروں کی حالت پہ غمگین ہوتے اور ان کا خیال رکھتے تھے

ایلیا پاولوِیچ پطروشفسکی: Pavlovich Petrushevsky Ilya

یہ روس کے معروف مورخ و تاریخ دان ہیں جو حضرت علی کے بارے میں لکھتے ہیں: "علی، محمد کے تربیت یافتہ اور دین اسلام کے بے حد وفادار تھے۔علی علیہ السلام عشق کی حد تک دین کے پابند، سچے اور صادق تھے۔ اخلاقی معاملات میں انتہائی منکسر المزاج تھے۔ وہ شاعر بھی تھے۔اُن کے وجودِ پاک میں اولیاء اللہ ہونے کیلئے لازم تمام صفات موجود تھیں"۔

روڈلف زیگر :Rudolf Zechner

یہ جرمنی کے معروف محقق و مصنف ہیں جو حضرت علی کے بارے میں فرماتے ہیں: صدر اسلام میں علی علیہ السلام بے مثال دانشمندوں میں سے ایک تھے۔علی علیہ السلام مختلف ممالک خصوصا ایران میں اچھی طرح جانے پہچانے جاتے تھے۔جبکہ وہ ایک جوان مرد تھے اور بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ ایک جوان دانشور اپنی زادگاہ و ملک سے باہر معروف ہو اور احترام پیدا کرے ۔

ویل دورانٹ:Will Durant

یہ انگلینڈ کے مشہور خاور شناس ہیں کو حضرت علی کے بارے میں فرماتے ہیں: علی علیہ السلام جوانی کے عالم میں ہی دین کی راہ میں تواضع ،تقوی، خوش خلقی واخلاص کے نمونہ کامل تھے ۔

جرج جرداق: George Jordac

یہ ایک مسیحی لبنانی مشہور و معروف مصنف ہیں جنہوں نے (الامام علی صوت العدالۃ الانسانیۃ) کے عنوان سے پانچ جلدوں پر مشتمل حضرت علی علیہ السلام پہ کتاب لکھی ہے جو عصر حاضر میں اپنی نوعیت کی بے مثال کتاب ہے۔

شبلی شُمَیِّل :Shameel Shibly

یہ ایک عیسائی محقق و ڈاکٹر ہیں جو حضرت علی کے بارے میں لکھتے ہیں: "امام علی ابن ابی طالب علیہما السلام تمام بزرگ انسانوں کے بزرگ ہیں اور ایسی شخصیت ہیں کہ دنیا نے مشرق و مغرب میں، زمانہ گزشتہ اور حال میں آپ کی نظیر نہیں دیکھی"۔

ہنری لامنس :Henri Lammens

یہ بیلجیم کے مشہور خاور شناس ہیں جو حضرت علی کے بارے میں لکھتے ہیں: علی علیہ السلام کی عظمت کے لئے اتنا بس ہے کہ وہ تمام اخبار و معارف کے سرچشمہ ہیں ۔ان کا حافظہ و توانائی حیرت انگیز تھی ۔تمام علماء و دانشور اپنی احادیث اور اخبار کو وثاقت اور اعتبار بخشنے کے لئے ان تک پہنچاتے ہیں اور تمام علمائے اسلام ، مخالف و موافق ، دوست و دشمن اس بات پر افتخار کرتے ہیں کہ وہ اپنی باتوں کو علی علیہ السلام سے استناد کرتے ہیں ۔

تھامس کارلائل:Thomas Carlyle

یہ ایک انگریز فلاسفر اور رائٹر ہیں جو حضرت علی کے بارے میں لکھتے ہیں: "ہم علی کو اس سے زیادہ نہ جان سکے کہ ہم اُن کو دوست رکھتے ہیں اور اُن کو عشق کی حد تک چاہتے ہیں۔ وہ کس قدر جوانمرد، بہادر اور عظیم انسان تھے۔ اُن کے جسم کے ذرّے ذرّے سے مہربانی اور نیکی کے سرچشمے پھوٹتے تھے۔اُن کے دل سے قوت و بہادری کے نورانی شعلے بلند ہوتے تھے۔وہ دھاڑتے ہوئے شیر سے بھی زیادہ شجاع تھے لیکن اُن کی شجاعت میں مہربانی اور لطف و کرم کی آمیزش تھی۔

میخائل نعیمہ:Mikha'il Na'ima

"یہ عرب کے مشہور عیسائی متفکر و مصنف ہیں جو حضرت علی کے بارے میں فرماتے ہیں: امام علی علیہ السلام کی قوت و شجاعت صرف میدانِ جنگ تک محدود نہیں تھی ۔ بلکہ فاتح تھے طہارت ضمیر میں ، حرارتِ ایمانی میں ، تقویٰ میں ، نرم خوئی میں ، بلند ہمتی میں ، دردِ انسانی میں ، جادو بیانی میں ، مددِ محروم و مظلوم اور حمایتِ حق میں ۔ اور ہر حال میں سر تسلیم خم تھے حق کے لئے چاہے حق جس شکل و صورت میں بھی تجلی پیدا کرے۔ یہ فاتحانہ توانائی ہمارے لئے ہمیشہ محرک اور شوق آور ہے اگر چہ زمانے گزر چکے ہوں ۔

نرسیسان:Nrsysan

یہ ایک مشہور و معروف عیسائی دانشور ہیں جو حضرت علی کے بارے میں لکھتے ہیں: اگر یہ باعظمت خطیب امام علی علیہ السلام آج اسی زمانے میں مسجد کوفہ کے منبر پہ بیٹھ جاتا ، آپ دیکھتے کہ مسجد کوفہ اپنی اس وسعت کے باوجود ، علی علیہ السلام کے علم بیکراں سے استفادہ کرنے کے لئے مغرب کے لوگوں اور دنیا کے دانشوروں سے کھچاکھچ بھر جاتی۔

ابولفرج اہرون معروف بہ ابن العبری:

یہ ایک معروف عیسائی مورخ و دانشور ہیں جو حضرت کے بارے میں لکھتے ہیں: وہ علی علیہ السلام ہی تھے کہ جس نے خلفاء کے زمانے میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فقدان اور خلا کو پر کیا پیغمبر اسلام کے بعد عقیدتی جنگوں کی ذمہ داری ان کے اوپر تھی ۔جس کی گواہی تاریخ میں ثبت شدہ علی علیہ السلام کے مناظرات و احتجاجات دیتے ہیں۔خلفاء کے درمیان حضرت علی علیہ السلام کے وجود مقدس نے پیغمبر کے باعظمت مقام و منزلت کو پر کیا ہوا تھا۔شیعہ و سنی کتابیں ایسے مطالب سے پر ہیں جس کا ایک چھوٹا سا نمونہ عمر کی یہ بات ہے "لولا علی لھک عمر" جو کہ کم از کم ستر دفعہ تاریخ میں ثبت و ضبط ہو چکی ہے ۔

ایران میں اہل سنت کی دینی آزادی، خصوصی رپورٹ

نیوز ایجنسی وفاق ٹائمز کی جانب سے "ایران میں اہل سنت کی دینی آزادی" پر مبنی رپورٹ شائع۔

اس رپورٹ کے مطابق ، ایران کے مختلف شہروں اور قصبوں میں تقریباً 3200 اہل سنت کی نماز جمعہ قائم ہے اور آج ایران میں تقریباً 17 ہزار مساجد ہیں جو اہل سنت کے شہریوں سے متعلق ہیں۔

انقلاب اسلامی کے بعد، اہل سنت کے دینی مدارس میں 300 فیصد اضافہ دیکھا گیا ہے اور 1300 علمی اور ڈاکٹریٹ کی سطح کی ڈگریاں اہل سنت کے علماء کو جاری کی گئی ہیں۔

اس رپورٹ میں آیا ہے کہ اب تک اہل سنت کے 3 ہزار علمائے کرام حج و عمرہ سے مشرف ہوئے ہیں اور اہل سنت کے دینی مدارس کی اعلیٰ کونسل 1386 شمسی میں تشکیل دی گئی تھی اور اہل سنت کے دینی مدارس میں 2 ہزار سنی اساتذہ کو ریگولر پڑھانے کیلئے مقرر کر دیئے گئے ہیں۔

وفاق المدارس شیعہ پاکستان کے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کی جانب الشہادۃ الثانویہ العامہ سے الشہادۃ العالمیہ، حفظ القرآن، تجوید، قرأت اور پیش نمازی کے ضمنی امتحانات 2020 کے نتیجے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔نتائج کو وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کی ویب سائٹ **wmshia.com** پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔وفاق المدارس کے دفتر سے جاری بیان میں آیا ہے کہ ری چیکنگ کی درخواستیں 50 روپے فی پرچہ کے حساب سے ایک ماہ کے اندر جناب ناظم امتحانات کے نام بھجوائی جاسکتی ہیں (100 میں سے 22 تا 32 نمبر حاصل کرنے والے) مدارس کو بھی رزلٹ کی کاپی بذریعہ ڈاک بھیجی جارہی ہے۔

جامعۃ الکوثر اسلام آباد میں جشنِ مولودِ کعبہ نئے اساتذہ کرام کی تکریم اور فارغ التحصیل ہونے والے علماء کرام کی عمامہ پوشی کی تقریب منعقد

اس تقریب میں امام جمعہ سکردو علامہ شیخ حسن جعفری نے مولا علی علیہ السلام کے فضائل بیان کرتے ہوئے ان کی سیرت پر روشنی ڈالی۔ اس تقریب میں جامعۃ الکوثر میں نئے وارد ہونے والے اساتذہ کی خصوصی تکریم کی گئی۔ اس موقع پر نئے اساتذہ مولانا روش علی نجفی و مولانا طاہر عباس نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بعدازاں علامہ شیخ محسن علی نجفی اور علامہ شیخ حسن جعفری و علامہ شیخ محمد شفاء نجفی نے اس سال جامعۃ الکوثر سے سے فارغ التحصیل ہونے والے 25 علماء کرام کو عمامہ پہنایا۔ آخر میں شیخ الجامعہ مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی نے اپنے خصوصی اختتامی کلمات میں فارغ التحصیل طلبہ کو اخلاص عمل اپنانے اور دین حق کی بے لوث خدمت کرنے کی نصیحت کی۔ تقریب میں جامعۃ الکوثر و جامعہ اہلبیت کے اساتذہ کرام کے علاوہ دینی طلباء نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

مدارس کی تقسیم کے اثرات منفی ہوں گے، مشترکہ لائحہ عمل کے لئے مشاورتی عمل جاری

نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ڈاکٹر عبدالغفور راشد نے 'رابطہ مدارس مہم' کا آغاز کردیا ہے۔ اس حوالے سے گوجرانوالہ، سیالکوٹ، اوکاڑہ، قصور، اور لاہور اضلاع کے مدارس کا دورہ مکمل کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے دینی مدارس میں علماء اور طلبہ سے ملاقاتیں کیں اور حکومت کی طرف سے نئے نام نہاد وفاق المدارس کی تشکیل کے پس پردہ سازش کو بے نقاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ حکومت سے مدارس کے قیام کا کوئی مطالبہ نہیں کیا گیا۔ اس حوالے سے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے صحافی بھی آگاہ ہیں کہ ایسا کوئی مطالبہ کبھی بھی کسی طرف سے نہیں کیا گیا۔ مدارس کی تقسیم اسٹیبلشمنٹ کی ضرورت تھی، جس نے اپنے ایجنڈے کی تکمیل کے لئے نئے وفاق المدارس کا اعلان کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مدارس کی تقسیم کے اثرات بہت منفی ہوں گے۔ پہلے سے موجود چار مسالک اور جماعت اسلامی کے پانچ وفاق المدارس کی تنظیمیں تقسیم کے عمل کو مسترد کرچکی ہیں۔ وفاق المدارس کی تقسیم کو مسترد کرتے ہیں۔ اس حوالے سے عنقریب مشترکہ لائحہ عمل دیا جائے گا جس کے لئے مشاورتی عمل جاری ہے۔

جامعۃ المصطفی شعبہ پاکستان کے تحت "صوت ولحن اور معلمین قرآن تربیتی کورسز" کا آغاز

جامعۃ المصطفی شعبہ پاکستان سے جاری اطلاعیہ کے مطابق بلا شبہ قرآن سے وابستگی ملک کے تمام اسلامی فرقوں کو وحدت میں پرونے کا باعث ہے۔ قرآن سے وابستگی نہ صرف قرآن کا تقاضا ہے بل کہ تمام معصومینؑ کی تعلیمات بھی اسی اصل کو دین کی روح قرار دیتی ہیں اور اسی کے پیش نظر جامعۃ المصطفی العالمیہ کی بنیادی پالیسی قرآن حدیث کی تعلیمات سے وابستگی ہے۔ پاکستان میں قرآنی امور کی بہتری کے لیے پہلے مرحلے میں ایسے افراد اور اساتید کی تربیت ضروری ہے جو قرآنی مہارتوں پر تسلط رکھتے ہوں اور ان امور کی سرپرستی کریں، ایسے افراد کی تربیت کے لیے ماہر اساتذہ کی اشد ضرورت تھی، الحمد للہ یہ ضرورت بین الاقوامی شہرت یافتہ قاری کریم منصوری کی پاکستان تشریف آوری سے پوری ہوچکی ہے اور سنہری موقع ہے کہ ہم قرآنی اساتید کی تربیت کرسکیں۔

جی بی میں علماء کو فورشیڈول کے ذریعے ڈرانے اور دھمکانے کی کوشش کی جارہی ہے

جامع مسجد سکردو میں نماز جمعہ کے خطبہ میں انجمن امامیہ کے صدر حجۃ الاسلام والمسلمین آغا باقر حسین الحسینی نے مومنین کو حسد سے دور رہنے کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ مؤمن کبھی بھی حسد نہیں کرتا بلکہ رشک کرتا ہے اور حسد کی وجہ سے اس کے تمام اچھے اعمال کو مٹا دیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا دار امتحان ہے خدا کبھی مال دے کر، کبھی مال چھین کر، کبھی منصب دے کر اور کبھی منصب چھین کر امتحان لیتا ہے۔ پس انسان کو اس عارضی زندگی کے توسط سے اپنی ابدی زندگی کو آباد کرنے کا سوچنا چاہیے اور انسان کو دنیا کی رنگینیوں میں رنگین نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عزاداروں اور علماء کے خلاف کاٹی جانے والی ایف آئی آر کے خلاف شیعہ علماء کونسل اور دیگر تنظیموں کی جانب سے تحفظ عزا لانگ مارچ کی کامیابی پر پوری قوم کو مبارک باد پیش کرتے ہیں اور اسلامی تحریک اور ایم ڈبلیو ایم کے علماء کو سلام پیش کرتے ہیں اسی طرح اتحاد و وحدت کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگے بڑھیں تو یقیناً شیعہ ہمیشہ کامیاب رہیں گے۔ گلگت بلتستان کے طلاب بہترین صلاحیتوں کے مالک ہیں مختلف اداروں میں بہترین خدمات انجام دے رہیں ہیں۔ لہذا انکے ساتھ زیادتی نہیں ہونی چاہیے۔

پاکستان میں مشہور جرمن بلاگر مسلمان ہوگئے

مختلف شہروں کا سفر کرنے والا جرمن بلاگر نے پاکستان میں ایک سال گزارنے کے بعد دین اسلام سے متاثر ہو کر اسلام قبول کیا ہے۔ انٹرنیٹ پر سفری مواد تیار کرنے والے مشہور بلاگر کرسٹن بٹز مین نے سوشل میڈیا پر اپنے مداحوں کو اس وقت حیران کردیا جب انہوں نے اعلان کیا کہ انہوں نے ایک سال پاکستان میں گزارنے کے بعد دین اسلام قبول کرلیا ہے۔

اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر، بٹزمین نے دینی مدرسہ میامی کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ کے ساتھ اپنی ایک تصویر شائع کرتے ہوئے ذیل میں لکھا ہے کہ میں نے دین اسلام قبول کرلیا ہے۔

وفاق المدارس کے زیراہتمام امتحانات/شیڈول جاری

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے مرکزی دفتر سے جاری لیٹر کے مطابق وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے زیراہتمام درجہ الشہادۃ الثانویہ العامہ تا الشہادۃ العالمیہ (میٹرک تا ایم اے عربی اسلامیات) نیز تجوید وقرات، حفظ القرآن اور پیش نمازی کے امتحانات انشاء اللہ عیدالفطر کے بعد 22 تا 25 مئی 2021 کو منعقد ہوں گے۔ اس لیٹر کے مطابق نظام الاوقات و تفصیلات کے بارے میں مارچ میں مطلع کیا جائے گا۔

علامہ محمد افضل حیدری سے خصوصی انٹرویو

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر پاکستان کے شہر لاہور میں ساٹھ سال سے قائم پاکستان بھر میں ملت تشیع پاکستان کی سب بڑی دینی درسگاہ ہے اس کی تاسیس 1954 میں ہوئی۔حوزہ علمیہ جہاں ایک قومی یونیورسٹی ہے وہاں قوم کی امیدوں اور امنگوں کا مرکز بھی ہے۔جب بھی کوئی مشکل مقام آیا ہے اس ادارہ نے مکمل رہنمائی کی ہے۔اور اس کا تدارک کرنے کی سعی کی ہے۔

جامعۃ المنتظر نے اسلامی انقلاب ایران کو مکمل طور پر پاکستان کی سطح تک بلکہ بیرون ملک بھی روشناس کرایا ہے۔ساٹھ سالوں میں جہاں اس حوزہ علمیہ نے ہزاروں کی تعداد میں علما اور مبلغین قوم کو فراہم کیے وہاں ساتھ ساتھ شیعہ مطالبات کمیٹی سے لے کر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان تک اور دیگر ملی تنظیموں کے ضمن بھی اس کی خدمات کو بھلایا نہیں جاسکتا۔گلگت بلتستان کے پہاڑوں سے لے کر کراچی کے ساحلوں تک کوئٹہ کے سہاروں سے لے کر لاہور کے مرغزاروں تک جہاں جامعہ کے علم کی کرنیں پھوٹ پھوٹ پڑتی ہیں ساتھ ساتھ قومی خدمات کے ستارے بھی چمکتے نظر آتے ہیں۔سابق پرنسپل علامہ قاضی نیاز حسین نقوی کے انتقال پُرملال کے بعد علامہ محمد افضل حیدری کو جامعہ کا پرنسپل تعینات کیا گیا ہے۔

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر پاکستان کے مہتمم اعلیٰ علامہ محمد افضل حیدری کا تعلق شاہینوں کے شہر سرگودھا ہے۔آپ نے نومبر 1976 میں جامعۃ المنتظر لاہور سے دینی تعلیم کا آغاز کیا۔1981 میں راولپنڈی کے مدرسہ آیت اللہ حکیم میں دینی تعلیمی کیلئے داخلہ لیا۔1983 میں ایران کے شہر قم میں حوزوی تعلیم حاصل کرنے کیلئے عازمِ سفر ہوئے۔1992 تک قم میں دینی و مذہبی تعلیم حاصل کرنے کے بعد پاکستان میں واپس جامعۃ المنتظر میں بطور مدرس دینی دروس کا آغاز کیا اور تین دہائیوں سے جامعۃ المنتظر سے وابستہ ہیں۔جامعۃ المنتظر میں بطور معلم تعیناتی سے قبل قم میں وفاق المدارس الشیعہ کے صدر اور پاکستان میں جنرل سیکرٹری کے عہدہ پر فائز رہے۔آپ 10 سال سے زائد عرصہ سے وفاق المدارس شیعہ کے سیکرٹری جنرل ہیں اور اتحاد تنظیمات مدارس کے نائب صدر بھی ہیں۔دو ماہ قبل جامعۃ المنتظر پاکستان کے مہتمم اعلیٰ کے عہدہ پہ فائز ہوئے ہیں۔وفاق ٹائمز کے لاہور سے نمائندہ صحافی توقیر کھرل نے اُن سے جامعۃ المنتظر کی کارکردگی اور حکومت کی جانب سے نئے بورڈ کی تشکیل کے حوالے سے انٹرویو کے لئے ایک نشست کی جو قارئین کے لئے پیش خدمت ہے.

وفاق ٹائمز: بطور مہتمم اعلیٰ، حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر پاکستان کی تعلیمی ترقی کے لئے کیا نئے اقدمات اٹھائیں گے؟

علامہ افضل حیدری: جامعۃ المنتظر کی علمی ترقی کے لئے ہمیشہ سے کاوشیں کی جارتی رہی ہیں علامہ مرحوم قاضی نیاز نقوی اعلی اللہ مقامہ نے بھی عملی اقدامات اٹھائے تھے جامعہ نے مُلک بھر میں علمی شناخت برقرار رکھتے ہوئے علوم دینیہ کی نشرواشاعت اور علماء کرام کی تربیت میں کلیدی کردار ہے۔پاکستان میں ہزاروں طلبا جامعۃ المنتظر سے وابستہ رہے اور کسب فیض حاصل کیا۔میں نے پانچ سال قبل ملک بھر میں شیعہ مدارس کا دورہ کیا تھا 450 سے زائد مدارس میں نصف سے زائد ایسے مدارس تھے جن میں مدارس کا پرنسپل یا وائس پرنسپل جامعۃ المنتظر سے فارغ التحصیل تھا۔جامعہ کی پاکستان میں عظیم خدمات ہیں حتیٰ کہ پاکستان میں بیشتر بزرگ علماء کرام کا تعلق جامعۃ المنتظر سے ہے۔جامعۃ المنتظر کو یہ طرہ امتیاز حاصل ہے کہ آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی، علامہ شیخ محسن نجفی اور علامہ ملک اعجاز حسین جیسی جید شخصیات بھی اسی علمی مرکز سے فارغ التحصیل ہیں۔مجھے علامہ قاضی نیاز حسن نقوی مرحوم کے انتقال پُرملال کے بعد جامعہ کا مہتمم اعلیٰ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔میں نے کوشش کی ہے اساتذہ طلباء کو زیادہ سے زیادہ وقت دیں۔اور اس پہ عمل کرتے ہوئے رات گئے طلباء دینی علوم سیکھنے کے لئے اساتذہ کی کلاسز میں حاضر ہوتے ہیں۔تاکہ طلباء علمی ترقی کی طرف بڑھتے ہوئے بہترین نتائج حاصل کرسکیں۔

وفاق ٹائمز: حوزہ علمیہ میں طلبا کو کونسے کورسز کروائے جاتے ہیں؟ نیز کتنے طلبہ اور مدارس جامعہ سے وابستہ ہیں؟

جامعہ میں اس وقت 200 طلباء زیر تعلیم ہیں۔کچھ عرصہ قبل جامعہ کی تعمیرات کی دوران دوسال تک نئے داخلے نہیں کئے گئے اور داخلوں کا سلسلہ رُک گیا تھا البتہ اب تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔میں نے جب بطور مہتمم اعلیٰ اس کی ذمہ داری سنبھالی تو 136 طلبہ تھے تعداد بڑھ کر 200 ہوچکی ہے۔اس کے علاوہ مدرسہ باقر العلوم کا جامعہ سے الحاق ہوگیا ہے اس کو آباد کرنے کے لئے وہاں پچیس طالب علم اور دو اساتذہ تعینات کئے گئے ہیں۔جامعۃ المنتظر سے ملحق ہونے والے اور جو مدارس جامعہ کے تحت بنے ہیں ان کو مدارس محسن ملت کا نام دیا جاتا ہے ان کی تعداد پچاس سے زائد ہے۔جامعہ میں 12 سال کا کورس کروایا جاتا ہے۔یہ کورس پورے ملک میں تمام مدارس کے لئے تیار کیا گیا ہے۔اس کے بعد اجتہاد اور تخصص کے دروس ہوتے ہیں جو طلباء ایران اور عراق میں پڑھنے جاتے ہیں جبکہ وہ دروس یہاں بھی ہوتے ہیں۔آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی صاحب عرصہ دراز سے اصول فقہ، فقہ خارج کے درس دیتے ہیں۔ہمارے طلاب علموں کو علم حاصل کرنے کے لئے نجف اور قم جانے کی ضرورت نہیں ہے چونکہ وہ ہمارا علمی مرکز ہے اور بڑے بزرگ علما کرام وہاں موجود ہیں اور کسب فیض کا موقع میسر آتا ہے تو طلبہ کی کثیر تعداد وہاں جاتی ہے اور ہم خود بھی طلبہ کو وہاں بھیجتے ہیں۔

وفاق ٹائمز: حکومت کی طرف سے پانچ نئے بورڈ کی تشکیل دی گئی ہے آپ کے خیال میں کیا یہ وفاق کی طاقت کو توڑنے کی ایک کوشش نہیں ہے؟

علامہ افضل حیدری: اچھا سوال ہے۔اس حوالے سے ہمارا ایک خصوصی اجلاس اگلے ماہ کے پہلے ہفتے میں ہوگا جس میں تمام موضوعات کو زیر بحث لایا جائے گا اس لئے مزید کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا۔

وفاق ٹائمز: آپ کے خیال میں پہلے پانچ بورڈ کی موجودگی میں نئے پانچ بورڈ کی تشکیل سے کیا مدارس کو بھی فائدہ ہوگا؟

علامہ افضل حیدری: دیکھیں وفاق المدارس ہو یا وفاق المدارس عربیہ یا دیگر تین بورڈ صرف امتحانی بورڈ ہیں ان کا مدارس کے نصاب سے تو کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ہر مدرسہ جو پڑھاتا ہے اس میں سے کچھ مشترکات کو شامل کرکے طلبہ کا امتحان لیا جاتا ہے اور بورڈ اس کو سند جاری کرتا ہے بعض لوگ یہ اعتراض کررہے ہیں کہ بورڈ کے ساتھ منسلک نہیں تھے تو یہ سند کیسے جاری کرتے تھے اور جو یہ کہتے ہیں ہم کچھ نہیں کررہے تھے ان مدارس کے طلبہ بھی تو ہم سے سند لیکر قم میں داخلہ لیتے رہے ہیں اور یہ محض الزام تھا کہ ہمارا لوگوں سے رابطہ نہیں تھا گویا "جب کوئی بات نہیں ہے تو کوئی بات بنا دو"۔ایک اور اہم بات ہمارے بورڈ کا ہر سال مجلس عاملہ کا اجلاس ہوتا ہے۔پانچ سال بعد صدر کا انتخاب ہوتا ہے ابھی 23 مارچ کو مجلس عاملہ اجلاس ہے جس میں پورے ملک سے پرنسپلز حضرات شریک ہوں گ اور نئے صدر کا انتخاب کیا جائے گا۔وفاق المدارس شیعہ کوئی تعلیمی ادارہ نہیں ہے نہ ہمارے کوئی فنڈ تھے البتہ اخلاقی طور پہ ہم نے ایک نصاب بنایا۔علامہ تقی نقوی صاحب کی سربراہی میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اس عمل کے دوران تین لاکھ سے زائد کے اخراجات ہوئے ہم نے ایک بہترین نصاب بنا کر پورے ملک کے مدارس میں بھیجا۔وفاق اتنا ہی کرسکتا تھا کہ یہ نصاب ہے اس کو پڑھائیں اور ہماری اتنی ہی ذمہ داری تھی۔

اتحاد کے فروغ اور فرقہ واریت میں کمی کے لئے جامعۃ المنتظر کی طویل تاریخ ہے

وفاق المدارس شیعہ کوئی تعلیمی ادارہ نہیں ہے نہ ہمارے کوئی فنڈ تھے البتہ اخلاقی طور پہ ہم نے ایک نصاب بنایا

اتحاد کے فروغ اور فرقہ واریت میں کمی کے لئے جامعہ کی طویل تاریخ ہے یہاں ہر مسلک کے علماء کرام آتے رہے ہیں

وفاق ٹائمز: حکومت کی جانب مدارس میں جدید تعلیم کی ہدایات کیا نافذ العمل ہیں؟

علامہ افضل حیدری: ایسا نہیں ہے کہ ریاست مدارس میں جدید تعلیم اور جدید ٹیکنالوجی کی پیش نظر سال قبل سے کوئی تبدیلیاں لانا چاہتی ہے بلکہ پاکستان کے سابق صدر ضیاء الحق کے دورِ حکومت میں جب وفاق کی تشکیل دی گئی تھی اس زمانے سے یہ طے شدہ تھا کہ مدارس میں جدید تعلیم ہوگی۔کئی مدارس میں اس پہ عمل ہورہا تھا چونکہ الزامی نہیں تھا اختیاری تھا اس لئے یہ سلسلہ چلتا رہا۔بنیادی طور پہ ہمارے شیعہ مدارس میں اُس کی ضرورت پیش نہیں آئی کیونکہ اُن کی شرط یہ تھی کہ طلبہ کو میٹرک تک تعلیم دی جائے اور شیعہ مدارس میں میٹرک پاس طلبہ کو ہی داخلہ دیا جاتا تھا اس لئے ہمارے ہاں اس کی ضرورت پیش نہیں آئی۔چونکہ ہمارے بھائیوں کے میٹرک سے قبل ہی طلبہ کو داخل کیا جاتا ہے اس لئے حکومت کی طرف سے جدید تعلیم کو لازم قرار دیا گیا ہے۔اب چونکہ حکومت نے مدارس کے طلبہ پہ لازم کردیا ہے کہ انہیں میٹرک سے بڑھا کر ایف اے کی تعلیم لازمی دیں تو ہمارے جامعہ میں میٹرک اور ایف کے طلباء کی الگ الگ کلاسز باقاعدہ ہوتی ہیں۔

وفاق ٹائمز: اتحاد بین المسلمین کے فروغ اور فرقہ واریت کے ناسور کے خاتمہ کے لئے جامعۃ المنتظر نے کردار ادا کیا ہے؟

علامہ افضل حیدری: وفاق المدارس شیعہ اور جامعۃ المنتظر کا پاکستان میں اتحاد بین المسلمین کے لئے اور بنیادی کردار ہے۔اتحاد کے فورغ اور فرقہ واریت میں کمی کے لئے جامعہ کی طویل تاریخ ہے یہاں ہر مسلک کے علماء کرام آتے رہے ہیں اور ہم ان کے مدارس میں جاتے رہے ہیں۔جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ ماضی میں بیرونی ایجنڈے کی بنیاد پر فرقہ واریت کو ہوا دی گئی اور محبتیں کم ہوئی۔جامعہ میں اتحاد تنظیمات کا اجلاس ہوا تھا جس میں مولانا مفتی منیب الرحمن نے بھی خصوصی شرکت کی تھی اور انہوں نے نماز باجماعت کروائی تھی۔جامعہ اشرفیہ جامعہ نعمیہ میں بھی رفت و آمد اور باہمی روابط کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔

وفاق ٹائمز: وفاق ٹائمز اور قارئین کے لئے کیا پیغام دینا چاہیں گے؟

علامہ افضل حیدری: وفاق ٹائمز کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔مذہبی۔علماء کرام کی اور مدارس کی فعالیت کی خبروں سے آگاہی ہوتی ہے۔میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ اس کو سیاسی سسٹم سے الگ رہنا چاہیئے چونکہ یہ علما اور مدارس کا سلسلہ ہے تو ہمیں سیاسی بیانات سے گریز کرنا چاہیئے اور اخلاقی تربیتی موضوعات کو ترجیح دینی چاہیئے۔